58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

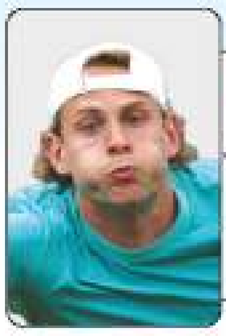

ایسٹ بورن اوپن جیت لیا

بیلجیم کے زیزو برگز نے بارش سے متاثرہ ایسٹ بورن اوپن کے فائنل میں فرانس کے اوگو ہمبرٹ کو 6-3، 6-1، 6-4 سے شکست دی۔ (تفصیلات اندر)

کوہلی سے پہلی ملاقات کی امید

ٹینس کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ نے انکشاف کیا ہے کہ وہ جلد بھارت آنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور امید ظاہر کی ہے کہ اس دوران بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی سے ان کی پہلی باضابطہ ملاقات بھی ہوگی۔

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 175 | صفحات : 08 | ۲۹ جون ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۱۳ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ | Monday 29th June 2026 | جلد نمبر 58

نیشنل ہائی وے پہلگام اور بالتل روٹوں پر سیکورٹی حصار قائم

مصنوعی ذہانت پر مبنی چہروں کی شناختی نظام، اینٹی ڈرون آلات نصب

سرینگر/یو این آئی/ جنوبی کشمیر رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل جاوید اقبال متو نے ضلع کولگام کے قاضی گنڈ میں واقع تل پر پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور بی ایس ایف کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جامع بریفنگ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پہلگام روٹ کے لیے سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دینے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ون سیکٹر راشٹریہ رائفلز کے کمانڈر، ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری، ٹو سیکٹر راشٹریہ رائفلز کے ڈپٹی کمانڈر، 1 اور 9 راشٹریہ رائفلز کے کمانڈنگ افسران، سی آر پی ایف کی 18، 46 اور 163 بٹالینوں کے کمانڈنگ افسران، ایڈیشنل ایس پیز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران یاتری کیمپوں کی سیکورٹی، مواصلاتی نظام، قومی شاہراہ اور دیگر راستوں پر ٹریفک نظم و نسق، گاڑیوں کی پارکنگ، پیشگی نفری کی تعیناتی اور دیگر اہم انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی آئی جی نے مختلف/1

لداخ انتظامیہ کا چار گاڑیوں پر فی گاڑی 50 ہزار روپے جرمانہ عائد

نازک ماحولیاتی نظام اور نایاب جنگلی حیات کے تحفظ کا عزم

سرینگر/یو این آئی/ لداخ انتظامیہ نے ماحولیاتی طور پر نہایت حساس جھیلوں، ندی نالوں اور محفوظ جنگلی حیات کے علاقوں میں سیاحوں کی جانب سے غیر قانونی آف روڈ ڈرائیونگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف پہلی بار سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی چار گاڑیوں پر فی گاڑی 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا، جبکہ تمام گاڑیاں ضبط کرنے کے بعد جرمانہ ادا کیے جانے پر ہی واپس کی گئیں۔ جنگلی حیات کے مطابق کارروائی 26 جون کو عمل میں لائی گئی، جس میں ہماچل پردیش، پنجاب، چندی گڑھ اور اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے گاڑی مالکان کو نشانہ بنایا گیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے گزشتہ دنوں پینگونگ جھیل، چانگ تھانگ اور نوبرا کے محفوظ جنگلی حیات کے علاقوں میں غیر قانونی طور پر آف روڈ ڈرائیونگ کی۔ انتظامیہ کے ترجمان نے بتایا کہ مجموعی طور پر دو لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا گیا/2

ایک بھی بیک ڈور تقرری نہیں/ جموں وکشمیر سرکار

پی ڈی پی کے پاس الزام کے حق میں کوئی ثبوت ہے تو پیش کرے/ ناصر اسلم وانی

اپوزیشن کے ایک رکنِ اسمبلی نے اپنے چار قریبی رشتہ داروں کو سرکاری ملازمتیں دلوائیں/ سکینہ ایتو

سرینگر/ جموں وکشمیر حکومت نے بیک ڈور تقرریوں کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کے دوران تمام بھرتیاں شفاف طریقہ کار کے تحت صرف میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہیں، جب کہ آؤٹ سورسنگ اور بھرتی کو دو الگ الگ عمل قرار دیا۔ سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت کی روزگار پالیسی کو جان بوجھ کر غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے اور بھرتیوں کے حوالے سے بے بنیاد غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے تحت تمام تقرریاں مکمل شفافیت اور مرحلہ وار طریقے سے صرف میرٹ کی بنیاد پر کی جا رہی ہیں۔ ناصر اسلم وانی نے کہا کہ موجودہ حکومت کا بیک ڈور تقرریوں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور انہوں نے خصوصاً پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کو چیلنج کیا کہ اگر ان کے پاس الزامات کے حق میں کوئی ثبوت ہے تو وہ عوام کے سامنے پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ موجودہ حکومت پر بیک ڈور تقرریوں کے الزامات لگا رہے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ایسی روایات ان کے اپنے دورِ حکومت سے وابستہ رہی ہیں۔ اپوزیشن کی جانب سے مبینہ بیک ڈور تقرریوں کے حوالے سے پیش کیے گئے اعداد و شمار کو حکومت مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھرتی اور آؤٹ سورسنگ/3

نشہ کے نیٹ ورک کو ختم کر کے ہی دم سنبھالیں گے/ LG

راج بھون میں 'سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن' کے رضا کاروں کے ساتھ ملاقات

سرینگر/یو این ایس/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو راج بھون سرینگر میں 'سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن' کے رضا کاروں کے ساتھ ایک تفصیلی ملاقات کی، جس میں منشیات کے خلاف جاری مہم، نوجوانوں کے کردار اور سماجی اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یو این ایس کے مطابق اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے فاؤنڈیشن کے اراکین کی سماجی خدمات اور کمیونٹی سطح پر کی جانے والی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو منشیات کے خلاف جدوجہد میں فعال کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ایک صحت مند اور ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "نشہ مکت جموں وکشمیر" مہم کو کامیاب بنانے کے لیے نوجوانوں کو اپنے علاقوں میں آگاہی پھیلانے اور منشیات کے خطرات کے خلاف مضبوط آواز بننے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق حکومت اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور نشے کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے سخت کارروائیاں جاری ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ منشیات کے مکمل خاتمے کے ساتھ ساتھ متاثرہ نوجوانوں کو علاج، بحالی اور معاشرے میں دوبارہ شامل کرنے کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے۔ ملاقات کے دوران فاؤنڈیشن کے اراکین نے ایل جی منوج سنہا کی جانب سے شروع کی گئی "نشہ مکت جموں وکشمیر مہم" کو سراہا اور کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے فاؤنڈیشن کے نئے اقدام "ملاقات" کا بھی افتتاح کیا، جس کا مقصد مختلف طبقات کے افراد کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر ان کے/4

چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا جموں وکشمیر کے تین روزہ دورہ پر

بڈگام ضلع کے BLOs اور دیگر انتخابی عملے سے ملاقات کا پروگرام

سرینگر/یو این ایس/ چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا گیانیش کمار تین روزہ سرکاری دورے پر جموں وکشمیر پہنچ گئے، جہاں وہ وادی میں مختلف پروگراموں کے دوران رائے دہندگان، انتخابی اسٹیک ہولڈرز اور زمینی سطح کے انتخابی عملے سے ملاقات کریں گے اور انتخابی نظام کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر کا سرینگر کے شیخ العالم انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر ہردیش کمار، ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر اور دیگر اعلیٰ افسران نے استقبال کیا۔ یو این ایس کے مطابق ایئرپورٹ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گیانیش کمار نے کہا کہ ان کے دورے کا/8

اسپتالوں، ہوٹلوں، نرسنگ ہومز کو فائر سیفٹی NOC حاصل کرنے کا حکم

جموں میونسپل کارپوریشن کا فیصلہ، خلاف ورزی کرنے والوں کو انتباہ

سرینگر/یو پی آئی/ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) نے اپنے دائرہ اختیار میں قائم تقریباً 200 نجی اسپتالوں، نرسنگ ہومز، ہوٹلوں، لاجز اور دیگر زیادہ عوامی آمد و رفت والے تجارتی اداروں کو لازمی فائر سیفٹی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کرنے اور اس کی کاپی جمع کرانے کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں۔ یہ اقدام جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو کی ہدایات پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام اداروں کو فائر سیفٹی قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرنا ہوگا۔ کارپوریشن کے مطابق یہ نوٹس جموں وکشمیر میونسپل کارپوریشن ایکٹ 2000، متعلقہ بلڈنگ بائی لاز اور فائر سیفٹی ضوابط کے تحت جاری کیے گئے ہیں۔ تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نوٹس موصول ہونے کے سات روز کے اندر اپنی درست اور قابلِ عمل فائر سیفٹی این او سی کی نقل جموں میونسپل کارپوریشن میں جمع کرائیں۔ کمشنر نے/7

وزیر صحت نے ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام سے پلس پولیو مہم کا آغاز کیا

تمام بچوں کو قریب ترین ویکسینیشن مراکز پر لانے کی ہدایت

سرینگر/ کے این ایس/ صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے آج ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام سے ایک نوزائیدہ بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر پلس پولیو امیونائزیشن مہم کا آغاز کیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، ایم سی ایچ اینڈ آئی، چیف میڈیکل آفیسر، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ حفاظتی ٹیکہ جات بچوں کو قابلِ تدارک بیماریوں سے بچانے اور نوجوان نسل کے صحت مند مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے سب سے/5

28 جون تا 5 جولائی تک بجلی بندش کا شیڈول جاری

سرینگر/یو این ایس/ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے وادی کے مختلف علاقوں میں 28 جون سے 5 جولائی تک مرحلہ وار بجلی بندش کا شیڈول جاری کیا ہے، جس کا مقصد 33 کے وی ٹرانسمیشن لائنوں اور تقسیم نظام کی ضروری مرمت اور دیکھ بھال کو یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق یہ شٹ ڈاؤن مختلف دنوں میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نافذ رہیں گے، جس سے وادی کے کئی اضلاع اور درجنوں علاقے متاثر ہوں گے۔ یو این ایس کے مطابق 28 جون کو چھ شاہی، باغ ذی پورہ، آجر اور چھ شاہی، اجس 33 کے وی لائنوں کی مرمت کے باعث باغ ذی پورہ/9

سمندروں سے آسمانوں تک بھارت کی خود انحصاری کی نئی پرواز/ مودی

وزیر اعظم کی 'من کی بات' میں ٹیکنالوجی، معیشت، ماحولیات اور ثقافت پر جامع گفتگو

سرینگر/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت دفاع، ہوا بازی، خلائی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تیزی سے خود کفالت کی طرف بڑھ رہا ہے اور حالیہ کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ملک ایک مضبوط صنعتی اور تکنیکی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جون کا مہینہ بھارت کے لیے کئی اہم کامیابیوں کا حامل رہا، جنہوں نے ہر شہری کے لیے فخر کا احساس پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں تیار ہونے والے سی-295 فوجی ٹرانسپورٹ طیارے کی پہلی کامیاب پرواز ایک اہم سنگِ میل ہے۔ ان کے مطابق "اس طرح کے چالیس طیارے بھارت میں تیار کیے جا رہے ہیں اور اس سے ایم ایس ایم ایز اور ایرو اسپیس شعبے کو بھی طاقت مل رہی ہے۔" انہوں نے بتایا کہ بھارتی فضائیہ کے لیے مجموعی طور پر 56 سی-295 طیارے حاصل کیے جا رہے ہیں، جن میں سے 40 طیارے گجرات کے وڈودرا میں مقامی سطح پر تیار کیے جائیں گے، جہاں ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹمز لمیٹڈ اور ایئربس مل کر کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حال ہی میں بھارتی بحریہ میں تین جنگی جہازوں کی شمولیت بھی ایک بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا "آئی این ایس دونا گیری، آئی این ایس/10

ڈاکٹر کرن سنگھ کی آستانہ عالیہ چرارِ شریف پر حاضری

سرینگر/ یو پی آئی/ معروف سیاست دان اور سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر کرن سنگھ نے وسطی کشمیر کے تاریخی اور روحانی مرکز چرارِ شریف کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے حضرت شیخ نور الدین نورانی (شیخ العالمؒ) کے آستانہ عالیہ پر حاضری دی۔ دورے کے دوران ڈاکٹر کرن سنگھ نے مزار پر فاتحہ خوانی کی اور جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی، بھائی چارے اور ترقی کے لیے خصوصی دعاؤں میں شرکت کی۔ اس موقع پر آستانہ عالیہ کے ذمہ داران اور مذہبی شخصیات/6

شمیم احمد گنگو کا انتقال پُرملال

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ہمارے لختِ جگر شمیم احمد گنگو ولد حاجی محمد یوسف گنگو ساکنہ انزمرہ خانیار سرینگر اتوار 28 جون 2026ء کو اس جہانِ فانی سے رحلت کر گئے۔ مرحوم نیک سیرت، ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ مرحوم کی فاتحہ خوانی بروز جمعرات 2 جولائی 2026ء صبح 9:30 بجے اپنے آبائی مقبرہ واقع ملکھاہ میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران: سراج احمد گنگو (برادر)

شوکت احمد وانی، تاج الدین شاہ (برادرِ نسبتی)

اسمارٹ سٹی منصوبے کی ناکامی کے معاملے میں حکومت نے مداخلت کرتے ہوئے تھرڈ پارٹی آڈٹ کا حکم دیا/ ترجمان نیشنل کانفرنس

عوامی فنڈز کو کس حد تک شفاف اور مؤثر انداز میں استعمال کیا گیا اس کی تحقیق ہوگی

سرینگر/یو این ایس/ حکومت نے سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے تحت جاری ہزاروں کروڑ روپے کے شہری ترقیاتی منصوبوں کا آزادانہ تیسرے فریق (تھرڈ پارٹی) سے آڈٹ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسمارٹ سٹی منصوبے کی منصوبہ بندی، عمل درآمد اور مالی اخراجات پر مختلف حلقوں کی جانب سے مسلسل اٹھائے جا رہے سوالات کے پیشِ نظر اس فیصلے کو غیر معمولی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ رواں ہفتے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ کابینہ اجلاس میں لیا گیا۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سرینگر میں بار بار پانی جمع ہونے، ٹریفک جام، پارکنگ کے سنگین مسائل اور برسوں سے جاری تعمیراتی سرگرمیوں پر عوامی ناراضگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس منصوبے پر ہزاروں کروڑ روپے خرچ کیے گئے، تاہم اس بات پر تشویش پائی جا رہی ہے کہ آیا منصوبہ اپنے بنیادی مقاصد اور وعدوں کو پورا کرنے میں کامیاب رہا یا نہیں۔ کئی برسوں سے جاری تعمیراتی کاموں کے باعث شہریوں اور تاجروں کو مسلسل مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا کہ حکومت نے اس بات کا جائزہ لینے کے لیے آزادانہ آڈٹ کا فیصلہ کیا ہے کہ منصوبے کے آغاز میں کیے گئے وعدوں اور منظور شدہ تجاویز کے مقابلے میں عملی طور پر کیا کام انجام دیے گئے۔ انہوں نے زور دیا کہ منصوبے کے نفاذ میں جوابدہی کا تعین ضروری ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اسمارٹ سٹی منصوبے کی ناکامی کے معاملے میں حکومت نے مداخلت کرتے ہوئے تھرڈ پارٹی آڈٹ کا حکم دیا ہے تاکہ اصل حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ واضح رہے کہ سرینگر اسمارٹ سٹی منصوبہ مرکزی حکومت کے اسمارٹ سٹیز مشن کے تحت جدید شہری ترقی کے ایک ماڈل کے طور پر شروع کیا گیا تھا/11

شادی خانہ آبادی

مسٹر شوکت احمد خان بڈہ بالو سرینگر کے فرزند ارجمند جنید احمد خان کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر مدیران سرینگر ٹائمز اور صوفی ہاؤس کے اہلِ خانہ دولہا و دلہن کی کامیاب ازدواجی زندگی کی دعا کرتے ہوئے والدین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ دریں اثناء دوست احباب اور عزیز و اقارب نے بھی مبارک باد کے پیغامات دیے ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بال تل کا دورہ کیا

شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر / 28 جون // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج گاندربل کے بال تل میں سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں آئندہ شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ممبر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے این رائے، ڈی جی پی جموں و کشمیر نلین پربھات، ڈی آئی جی جموں و کشمیر، کوشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری و چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، مینجنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل اور بال تال محور کے نوڈل آفیسر راہل یادو، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، آئی جی پی ٹریفک جموں و کشمیر ایم سلیمان چودھری، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو اوم پرکاش، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، ایس ایس پی گاندربل سدھانشو دھاما، ڈائریکٹر اطلاعات ثریا شکیل، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن جموں و کشمیر انو ملہوترا اور سول انتظامیہ، پولیس و سیکورٹی فورسز کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بنیادی ڈھانچے، سیکورٹی انتظامات اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یاترا سے قبل تمام تیاریاں مکمل ہونی چاہئیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام ضروری سہولیات بروقت فراہم کی جائیں تا کہ......./101

مشرق وسطیٰ میں دوبارہ بڑھتی کشیدگی باعث تشویش / فاروق عبداللہ

ایران، امریکہ صبر وتحمل سے کام لیں، امن معاہدے کو برقرار رکھا جائے

سرینگر // صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مشرق وسطیٰ میں تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایران اور امریکہ کے درمیان دوبارہ بڑھتی ہوئی کشیدگی کو عالمی امن کے لئے خطرناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والی ہر کارروائی اور امن عمل کو سبوتاژ کرنے والے عناصر کو بے نقاب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ دنیا کو ایک نئی تباہ کن جنگ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لبنان میں اسرائیل کی جانب سے جاری بمباری اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے انسانی جانوں کا ضیاع، نقل مکانی اور خطے میں مزید عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر جنگ بندی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات کرے۔ انہوں نے امریکہ اور ایران دونوں سے صبر وتحمل، بردباری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ طویل اور صبر آزما مذاکراتی عمل کے نتیجے میں جو امن معاہدے اور سفارتی پیش رفت ممکن ہوئی تھی، اسے برقرار رکھنا تمام متعلقہ فریقین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اختلافات کا حل صرف مذاکرات، سفارت کاری اور باہمی اعتماد کے ذریعے ہی ممکن ہے، نہ کہ محاذ آرائی سے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ثالثی کا کردار ادا کرنے والے ممالک اور عالمی اداروں سے......./102

لیفٹیننٹ گورنر نے کبیر جینتی پر لوگوں کو مبارکباد دی

سری نگر، 28 جون ///// لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے کل منائی جانے والی سنت کبیر داس جی کی جینتی کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "سنت کبیر داس جی جینتی کے پرمسرت موقع پر، میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ سنت کبیر داس جی دانش کا ایک ابدی مینار بنے ہوئے ہیں، جو انسانیت کے راستے کو روشن کرتے ہیں۔ ان کا آفاقی پیغام، ہم آہنگی اور سماجی انصاف کا لازوال پیغام نسل در نسل متاثر کرتا رہتا ہے۔ اس مقدس دن پر، آئیے ہم ان کی تعلیمات کو اندرونی بنائیں اور خود کو بے لوث، عقیدت اور ہمدردی کے ساتھ انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کریں۔"

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے سمبل میں 12 محرم کے جلوس میں شرکت کی

عزاداروں میں پانی اور دیگر اشیائے خوردونوش تقسیم

بانڈی پورہ، 28 جون ///// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر کے ہمراہ اتوار کے روز سب ڈویژن سمبل میں 12 محرم کے جلوس میں شرکت کی۔ مختلف دیہات سے برآمد ہونے والے اس جلوس میں بڑی تعداد میں عزاداروں اور عقیدت مندوں نے شرکت کی، جبکہ ضلع اور دیگر علاقوں سے بھی لوگوں کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود رہی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے عزاداروں میں ٹھنڈے مشروبات اور پینے کا پانی تقسیم کیا اور جلوس کے منتظمین اور عوام سے ملاقات کی۔ معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی عزاداروں کی خدمت میں اشیائے خورد و نوش پیش کیں، جس سے باہمی بھائی چارے، ہم آہنگی اور مذہبی......./105

جاوید رانا نے ڈاکٹر مسعود چوہدری میموریل چیمپئن شپ کے فائنل میں شرکت کی

سرحدی علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھانے کا اعادہ کیا

مینڈھر، 28 جون ///// جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و ماحولیات اور قبائلی امور کے وزیر جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر کے اوپل گراؤنڈ میں ڈاکٹر مسعود چوہدری میموریل چیمپئن شپ لیگ کے فائنل میں شرکت کی۔ سنسنی خیز مقابلے کے دوران، جاٹ 11 نے فائنل میں مینڈھر 11 کو شکست دے کر ایک دلچسپ مقابلہ میں فتح حاصل کی جس میں کھیلوں کے شائقین اور مقامی نوجوانوں کی پرجوش شرکت تھی۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مینڈھر 11 نے مقررہ 16 اوورز میں 167 رنز کا چیلنجنگ مجموعہ بنایا۔ جواب میں جاٹ 11 نے 168 رنز کا ہدف 14.2 اوورز میں حاصل کر کے چیمپئن شپ ٹرافی اپنے نام کرلی۔ رنجیت سنگھ نے جاٹ 11 کے لیے میچ جیتنے والی اننگز کھیلی اور انہیں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ فائنل میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرنے والے جاوید رانا نے دونوں ٹیموں کو شاندار کھیل اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کرنے پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نوجوانوں میں کھیلوں کی طرف بڑھتا ہوا جوش ایک مثبت پیشرفت ہے اور سرحدی علاقوں میں موجود بے پناہ ٹیلنٹ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوان کھلاڑیوں کو مختلف سطحوں پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے کھیلوں کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے......./104

من کی بات لوگوں کو قوم کی تعمیر میں فعال شراکت دار بننے کی ترغیب دیتی ہے: ست شرما

مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں پروگرام کو سننے کا اہتمام

جموں، 28 جون // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، جموں و کشمیر نے مرکزی زیر انتظام علاقے میں بڑے پیمانے پر سننے کے پروگراموں کا اہتمام کیا کیونکہ پارٹی کے رہنما، کارکنان، اور شہری وزیر اعظم نریندر مودی کے وسیع پیمانے پر سراہے جانے والے ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کی تازہ ترین قسط سننے کے لیے جمع ہوئے۔ اس موقع پر جے اینڈ کے بی جے پی کے صدر اور ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) ست شرما (سی اے) نے جموں بھو کے ایم ایل اے وکرم رندھاوا کے ساتھ سینک کالونی، جموں میں بی جے پی ٹرانسپورٹ سیل، جموں و کشمیر کے ذریعہ من کی بات کی خصوصی اسکریننگ میں شرکت کی۔ جے اینڈ کے بی جے پی آل سیل انچارج [illegible] ٹرانسپورٹ سیل کے کنوینر [illegible] بھی موجود تھے۔ اس پروگرام کو کمل پریت سنگھ، شریک کنوینر بی جے پی ٹرانسپورٹ سیل، جموں و کشمیر یو ٹی، اور کے ایس منہاس، شریک کنوینر بی جے پی ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ سیل، جموں ساؤتھ نے ترتیب......./103

گل محمد کاوسہ کو ایصال ثواب کی مجلس میں خراج عقیدت

سرینگر // وادی کے معروف اور سرکردہ تاجر، ملی شخصیت الحاج گل محمد کاوسہ کے ایصال ثواب کی مجلس میں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا اور مرحوم کے اخلاق حمیدہ اور دیانتدارانہ تاجرانہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس سلسلے میں مرحوم کے گھر پر اجتماعی فاتحہ خوانی کے بعد ایصال ثواب کی مجلس میں عالم الدین امام جامع درگاہ اسکلیہ الحاج خورشید احمد قانونگو نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں فلسفہ موت و حیات اور حقوق والدین بیان کئے۔ انہوں نے نے مرحوم کے نماز جنازہ، فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب کی مجلس کی پیشوائی کی۔ مجلس کی صدارت مرحوم کے لائق فائق فرزند بلال احمد کاوسہ نے کی۔ اس موقعے پر جمعیت ہمدانیہ کے صدر الحاج فاروق احمد گانی نے بھی کاوسہ خاندان کے دینی اور سماجی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مرحوم کے فرزند کی دستار بندی......./106

غلام علی کھٹانہ نے ہندوستان کی ثقافتی طاقت کو اجاگر کیا

'من کی بات' سننے کے پروگرام میں وزیر اعظم مودی کے ویژن کی تعریف کی

(جموں) / 28 جون // بی جے پی کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا (نامزد)، ای آر۔ غلام علی کھٹانہ نے آج معزز شہریوں کے ساتھ ڈوگیاں، بٹھنڈی میں عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے من کی بات' (قسط 82) کے کمیونٹی سننے کے پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کا اہتمام سابق سرپنچ چودھری نے کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ای آر۔ کھٹانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی رہنمائی میں ہندوستان ہر شعبے میں قابل ذکر ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تعمیر، جامع ترقی اور ثقافتی فخر کے تئیں وزیر اعظم کی غیر متزلزل عزم نے ہر شہری کو ایک مضبوط اور زیادہ خوشحال ہندوستان کے لیے اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی ہے۔ وزیر اعظم کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے کھٹانہ نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے میں متحد رہا ہے، اور اتحاد کی طاقت کا یہ جذبہ ملک کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدید ترقی کو اپناتے ہوئے ملک کو اپنے بھرپور ورثے، روایات اور ثقافتی اقدار سے گہرا جڑا رہنا چاہیے۔ "ہندوستان نے ہمیشہ اپنی منفرد تہذیب، متنوع روایات اور متحرک ثقافت سے دنیا کو متاثر کیا ہے۔ ہمارا ثقافتی ورثہ نہ صرف ہماری شناخت کو متعین کرتا ہے بلکہ سیاحت، کاروبار اور روزگار کے بے پناہ مواقع بھی پیدا کرتا ہے......./107

ستیش شرما نے مائرہ مندریاں میں کلیدی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

نچلی سطح پر عوامی حکمرانی اور بہتر بنیادی ڈھانچے کے عزم کا اعادہ

جموں / 28 جون // وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوانان و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگ محکمہ جات ستیش شرما نے آج اکھنور کے بلاک مائرہ مندریاں میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور انہوں نے عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور نچلی سطح پر موثر عوامی خدمات کی فراہمی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اہم منصوبوں میں نابارڈ آر آئی ڈی ایف۔ XXXI (2025-26) کے تحت گورحن۔ ٹوپا سڑک کی تعمیر و اپ گریڈیشن بھی شامل ہے۔ اس منصوبے کا مقصد سڑک رابطے کو بہتر بنانا، لوگوں اور اشیائے ضروریہ کی ٹرانسپورٹیشن کو آسان بنانا اور علاقے کے باشندوں کو بنیادی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزیر موصوف نے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد گورحن میں ایک عوامی میٹنگ کی صدارت کی اور انہوں نے وہاں مقامی باشندوں، عوامی نمائندوں اور مختلف محکموں کے افسران سے تفصیلی بات چیت کی۔ میٹنگ میں ضلع اور مختلف شعبوں کے سینئر افسران بھی موجود تھے تاکہ عوامی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جا سکے اور لوگوں کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسے مضبوط عوامی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے پرعزم ہے جو براہ راست شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سڑکیں، عوامی سہولیات......./108

شوپیان میں پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم کا آغاز

ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر ناصر احمد لون نے مہم کا افتتاح کیا

شوپیان، 28 جون ///// ضلع شوپیان میں پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم (انٹینسیفائیڈ پلس پولیو امیونائزیشن پروگرام 2026) کا ضلع سطح پر باقاعدہ آغاز آج ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان، ڈاکٹر ناصر احمد لون نے ضلع اسپتال شوپیان میں کیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف میڈیکل آفیسر شوپیان، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر، ضلع امیونائزیشن افسر، بلاک میڈیکل آفیسر، محکمہ صحت کے دیگر افسران اور صف اول کے طبی کارکنان نے شرکت کی۔ مہم کا آغاز ایک نومولود بچے کو پولیو سے بچاؤ کے پہلے زبانی حفاظتی قطرے (او پی وی) پلا کر کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر نے محکمہ صحت کے کارکنان کی انتھک محنت اور خدمات کو سراہا اور سو فیصد ویکسینیشن کوریج حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ پانچ سال سے کم عمر ہر بچے کو اپنے قریبی پولیو بوتھ تک لے جائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی بچہ پولیو کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔ انہوں......./111

ضلع پونچھ میں پلس پولیو کے حفاظتی ٹیکوں کی مہم تیز کر دی گئی

ڈپٹی کمشنر نے پلس پولیو امیونائزیشن مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا

پونچھ، 28 جون ///// ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے آج راجہ سکھ دیو سنگھ ڈسٹرکٹ ہسپتال پونچھ میں تین روزہ تیز رفتار پلس پولیو امیونائزیشن مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ڈی سی نے بتایا کہ ضلع بھر میں 427 پلس پولیو بوتھ قائم کیے گئے ہیں، جن میں 854 ٹیمیں تعینات ہیں، اس کے علاوہ 13 مخصوص ٹیمیں چیک پوسٹوں اور اونچی جگہوں پر تعینات ہیں جن میں بس سٹینڈ بھی شامل ہیں جو صفر سے پانچ سال کی عمر کے بچوں کا احاطہ کر رہے ہیں۔ اگلے دو دنوں میں، گھر گھر جا کر ٹیمیں گھر گھر جا کر ان بچوں کی شناخت اور ویکسین کریں گی جو بوتھ پر مبنی سیشن سے محروم رہ گئے تھے۔ سی ایم او پونچھ ڈاکٹر پرویز احمد خان نے کہا کہ 28 جون کو بوتھ پر مبنی ویکسینیشن کے لیے وقف کیا گیا ہے، جس میں 29 اور 30 جون کو گھر گھر ویکسینیشن پر توجہ دی جائے گی تا کہ چھوٹ جانے والے بچوں کو کور کیا جا سکے۔ پونچھ ضلع نے صفر سے پانچ سال کی عمر کے 560,79 بچوں کی ویکسینیشن کے لیے شناخت کی ہے۔ 427 بوتھس میں اربن پونچھ میں 32......./110

ضلع بانڈی پورہ میں پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم کا آغاز

61 ہزار سے زائد بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کا ہدف

بانڈی پورہ، 28 جون ///// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے اتوار کے روز این ٹی پی ایچ سی کونل مقام سے پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم (آئی پی پی آئی-2026) کا آغاز کیا اور ضلع بھر میں اس مہم کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس مہم کا مقصد صفر سے پانچ برس تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے خلاف حفاظتی قطرے پلانا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع بھر میں مہم کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پولیو ویکسینیشن کے لیے 338 بوتھ قائم کیے گئے ہیں جبکہ صفر سے پانچ برس تک کی عمر کے 61 ہزار سے زائد بچوں کو اس مہم کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مہم کے پہلے دن ادارہ جاتی پولیو بوتھوں کے ذریعے بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جا رہے ہیں، جبکہ اگلے دو دن گھر گھر جا کر خصوصی ویکسینیشن مہم چلائی جائے گی تا کہ کوئی بھی مستحق بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہ جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں بھرپور تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانچ سال سے کم عمر ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے دو حفاظتی قطرے ضرور پلائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کی ویکسینیشن پولیو سے پاک مستقبل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے متعلقہ بچوں کی سو فیصد کوریج کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ مہم کے اہداف مکمل طور پر حاصل کیے جائیں۔ دوریں اثنا......./109

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے پولیو مہم کا افتتاح کیا

ضلع بھر میں 628 پولیو بوتھ قائم، 1.22 لاکھ سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف

بڈگام، 28 جون //// ڈپٹی کمشنر بڈگام، اطہر عامر خان نے آج ضلع میں پولیو سے بچاؤ کی قومی مہم (پلس پولیو امیونائزیشن پروگرام) کا باقاعدہ آغاز کیا۔ مہم کا افتتاح ضلع اسپتال بڈگام میں عمل میں آیا، جہاں ڈپٹی کمشنر نے صفر سے پانچ برس تک کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر بڈگام ڈاکٹر گلزار احمد ڈار، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شاہد قادری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال بڈگام ڈاکٹر اعجاز احمد کانت، ضلع صحت افسر، ضلع امیونائزیشن افسر، بلاک میڈیکل افسران، ڈی پی ایم یو کے عہدیداران اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع بھر میں صفر سے پانچ برس تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی اس مہم کے تحت شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع بڈگام میں 628 پولیو بوتھ قائم کیے گئے ہیں تا کہ کوئی بھی مستحق بچہ اس مہم سے محروم نہ رہ جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ بچوں کو سفری مقامات اور عوامی جگہوں پر حفاظتی قطرے پلانے کے لیے 8 ٹرانزٹ ویکسینیشن مراکز اور 3 میلہ بازار بوتھ بھی قائم کیے گئے ہیں تا کہ مہم کی مکمل کوریج کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بوتھ سطح پر ویکسینیشن مہم کے بعد 29 جون 2026 کو گھر گھر جا کر......./112

ادھم پور میں پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم کا آغاز

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پریم سنگھ نے جھکھانی میں مہم کا افتتاح کیا

ادھم پور، 28 جون ///// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ادھم پور پریم سنگھ نے آج جھکھانی کے اے اے ایم سب سینٹر میں پولیو سے بچاؤ کی خصوصی مہم (انٹینسیفائیڈ پلس پولیو امیونائزیشن پروگرام) کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر ادھم پور ڈاکٹر انیل منہاس بھی موجود تھے۔ اس پروگرام کے ساتھ ضلع بھر میں ایک خصوصی ویکسینیشن مہم کا آغاز ہوا ہے، جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر مستحق بچے کو پولیو سے بچاؤ کی زبانی ویکسین (او پی وی) فراہم کی جائے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے بچوں کو قابل انسداد بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں عالمی معیاری ویکسینیشن کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مستحق بچے کو پولیو کے حفاظتی قطرے ضرور پلائے جائیں۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر انیل منہاس......./113

بانڈی پورہ میں "کھیت بچاؤ ابھیان" کے تحت کسانوں کیلئے بیداری پروگرام منعقد

بانڈی پورہ، 28 جون ///// "کھیت بچاؤ ابھیان" کے تحت جاری سرگرمیوں کے سلسلے میں محکمہ زراعت بانڈی پورہ نے آج سمبل میں کسانوں کے لیے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینا اور کاشتکار برادری میں جدید زرعی معلومات سے متعلق آگاہی پیدا کرنا تھا۔ پروگرام میں کسانوں، محکمہ زراعت کے افسران اور فیلڈ عملے کی بڑی تعداد نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کے جوائنٹ ڈائریکٹر انجینئرنگ، جو تقریب کے مہمان خصوصی تھے، نے زرعی وسائل کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے موثر استعمال، مٹی کی زرخیزی برقرار رکھنے، سائنسی زرعی......./114

سرینگر ٹائمز

29 جون 2026ء بروز سوموار

عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی
گپکار الائنس سے الزامات تک

وہ بھی ایک دور تھا کہ جب نیشنل کانفرنس کے لیڈر عمر عبداللہ اور پی ڈی پی کی سربراہ محبوبہ مفتی ایک ہی سٹیج پر نظر آگئے ۔ دونوں نے ایک ہی آواز میں مرکز کو دفعہ 370 کے حوالے سے اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اسوقت دونوں اقتدار سے محروم ہوگئے تھے ۔ چونکہ دونوں ایک ہی کشتی پر سوار تھے، اسلئے آپسی اختلافات کو بھول کر یا طاق پر ڈال کر گپکار الائنس کی داغ بیل ڈال دی۔ ڈاکٹر فاروق نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور دیگر جماعتوں کے لیڈروں نے بھی ساتھ دیا ۔ان میں کانگریس کے اس وقت کے صدر پردیش کانگریس جی اے میر کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر محمد یوسف تاریگامی، پیپلز کانفرنس کے چیرمین سجاد غنی لون کے علاوہ سابق وزیر اعلیٰ جی ایم شاہ کی بنائی ہوئی عوامی نیشنل کانفرنس کے لیڈر مظفر شاہ نے بھی شرکت کی کئی مہینوں تک الائنس نے زور وشور کے ساتھ اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں ایجنڈا پر چلنے کیلئے لائحہ عمل بھی ترتیب دیا گیا۔ لیکن زمانے کی رفتار میں جب الیکشن کے دن نزدیک آگئے اور مل جل کر انتخابات کو لڑنے کیلئے اقدامات پر عمل درآمد کرنے کی نوبت آگئی تو الائنس کے اراکین نے چپکے چپکے اپنا راستہ اختیار کرنے کی ٹھان لی۔ اس معاملہ میں نیشنل کانفرنس نے پہل کی اور باقی جماعتوں نے بھی الائنس سے ترک تعلق کیا۔ البتہ محبوبہ مفتی نے اتحاد کو قائم رکھنے کیلئے کافی جتن کئے مگر ڈاکٹر فاروق اور عمر عبداللہ نے انتخابی میدان میں اپنے امیدوار اُتار کر محبوبہ کی پی ڈی پی کے اُمیدواروں کو مشکل میں ڈال دیا ، جس کا نتیجہ یہ نکل گیا کہ نیشنل کانفرنس 50 نشستوں پر قابض ہوگئی اور پی ڈی پی کے حصہ میں دو تین سیٹیں آگئیں ۔اس مقابلہ میں محبوبہ مفتی کی صاحبزادی التجا مفتی کو ہار کا سامنا کرنا پڑا۔تب سے دونوں جماعتوں کے درمیان اختلافات عروج پر پہنچ گئے ہیں ۔دونوں ایک دوسرے پر سنگین نوعیت کے الزامات لگا رہے ہیں ۔تازہ واقعات میں محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا ہے کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے اوٹ سورسنگ کے نام پر بیک ڈور بھرتیاں کی ہیں ۔آپ نے اس معاملہ میں اپنے پاس ثبوت ہونے کا انکشاف بھی کیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محبوبہ مفتی کے ان الزامات یا انکشافات کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے ان پر جوابی حملہ کیا اور کہا کہ ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' یا الفاظ دیگر پی ڈی پی دودھ میں دھلی ہوئی نہیں ۔انہوں نے کہا کہ معاملہ صاف ہے ۔اوٹ سورسنگ کی تاریخ پر اگر سرسری نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ اس نظام کو پی ڈی پی نے فروغ دیا ہے اور متعارف بھی کرایا ہے۔

جہاں تک اوٹ سورسنگ یعنی ٹھیکہ داروں کے ذریعہ ملازمین کی تقرری کا معاملہ ہے ۔اس میں صرف نیشنل کانفرنس کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے ۔پی ڈی پی کے دور حکومت میں یہ نظام قائم کیا گیا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس نظام کے تحت دھاندلیاں کی گئی ہیں یا نہیں ۔

محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ 25 ہزار بھرتیاں ہوچکی ہیں تو انہیں پورے ثبوت کے ساتھ میڈیا کے سامنے آنا ہوگا کہ یہ سارے غلط ہیں یا کچھ منظور نظر ہیں ۔عمر عبداللہ نے محبوبہ مفتی سے پوچھا ہے کہ اگر ایک بھی غیر شفاف یا بیک ڈور تقرری ہوئی ہے تو اس کا کھلم کھلا ثبوت فراہم کیا جائے ۔

اب معاملہ یقیناً محبوبہ مفتی کے پالے میں ہے۔

گرمی کے مہلک اثرات اور احتیاطی تدابیر

جاوید حبیب

موسم گرما اپنے ساتھ دھوپ، پسینہ اور گرمی کی شدت لے کر آتا ہے۔ لیکن جب درجہ ؟ حرارت معمول سے بہت زیادہ بڑھ جائے تو یہ صرف تکلیف کا باعث نہیں رہتا بلکہ انسانی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ بن جاتا ہے۔ انہی خطرات میں سے ایک خطرناک کیفیت لو لگنا (ہیٹ اسٹروک) ہے، جو بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں ہزاروں افراد شدید گرمی کی لہر کے دوران لو کا شکار ہوتے ہیں، خصوصاً بچے، بزرگ، حاملہ خواتین، مزدور، کھلے میدانوں میں کام کرنے والے افراد اور دائمی بیماریوں میں مبتلا لوگ اس خطرے سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر شخص ہیٹ اسٹروک کی علامات، اسباب، ابتدائی طبی امداد اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ ہو۔

ہیٹ اسٹروک دراصل ایسی طبی حالت ہے جس میں جسم کا درجہ ؟ حرارت خطرناک حد تک بڑھ جاتا ہے، عموماً 40 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ، اور جسم کا قدرتی نظام حرارت کو کم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ عام حالات میں جسم پسینہ خارج کر کے خود کو ٹھنڈا رکھتا ہے، لیکن جب شدید گرمی، نمی یا مسلسل دھوپ کی وجہ سے یہ نظام کام کرنا چھوڑ دے تو جسم کے اندر حرارت جمع ہونے لگتی ہے، جس کے نتیجے میں دماغ، دل، گردے اور دیگر اہم اعضا متاثر ہو سکتے ہیں۔

ہیٹ اسٹروک کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ تیز دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنا، پانی کی کمی، سخت جسمانی مشقت، گرم اور بند جگہوں پر کام کرنا، مناسب لباس نہ پہننا اور گرمی کے موسم میں احتیاط نہ کرنا اس کی عام وجوہات ہیں۔ بعض اوقات گاڑی میں بچوں یا بزرگوں کو چند منٹ کے لیے بھی بند چھوڑ دینا انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ گاڑی کا اندرونی درجہ ؟ حرارت بہت تیزی سے بڑھ جاتا ہے۔ لو لگنے کی علامات کو بروقت پہچاننا نہایت ضروری ہے۔ مریض کا جسم بہت زیادہ گرم ہو جاتا ہے، لیکن بعض اوقات پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے اور جلد خشک محسوس ہوتی ہے۔ شدید سر درد، چکر آنا، کمزوری، الجھن، بے ہوشی، سانس کی رفتار تیز ہونا، دل کی دھڑکن کا بڑھ جانا، متلی یا قے اور بعض صورتوں میں دورے پڑنا بھی ہیٹ اسٹروک کی علامات میں شامل ہیں۔ اگر ان علامات کو نظر انداز کیا جائے تو مریض کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

ہیٹ اسٹروک اور عام گرمی کی تھکن میں فرق سمجھنا بھی ضروری ہے۔ گرمی کی تھکن نسبتاً کم خطرناک ہوتی ہے، جس میں مریض کو بہت زیادہ پسینہ آتا ہے، کمزوری محسوس ہوتی ہے اور جسم کا درجہ ؟ حرارت معمول سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر بروقت آرام اور پانی نہ دیا جائے تو یہی کیفیت ہیٹ اسٹروک میں تبدیل ہو سکتی ہے، جو فوری طبی امداد کا تقاضا کرتی ہے۔

اگر کسی شخص کو لو لگ جائے تو سب سے پہلے اسے دھوپ سے نکال کر کسی ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ منتقل کریں۔ اس کے اضافی کپڑے ڈھیلے کریں اور جسم کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کریں۔ ٹھنڈے پانی کی پٹیاں پیشانی، گردن، بغلوں اور ٹانگوں پر رکھیں۔ اگر ممکن ہو تو پنکھا یا ٹھنڈی ہوا کا انتظام کریں تاکہ جسم کا درجہ ؟ حرارت کم ہو سکے۔ اگر مریض ہوش میں ہو اور پانی پینے کے قابل ہو تو اسے آہستہ آہستہ پانی یا او آر ایس پلائیں، لیکن اگر مریض بے ہوش ہو یا صحیح طرح نگل نہ سکتا ہو تو ہرگز زبردستی پانی نہ پلائیں۔ ایسی صورت میں فوری طور پر طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ ہیٹ اسٹروک ایک ہنگامی طبی حالت ہے۔

لو سے بچاؤ علاج سے کہیں زیادہ آسان اور مؤثر ہے۔ موسم گرما میں کوشش کریں کہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک غیر ضروری طور پر دھوپ میں نہ نکلیں کیونکہ اس وقت سورج کی تپش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اگر کسی مجبوری کے تحت باہر جانا پڑے تو ہلکے رنگ کے ڈھیلے سوتی کپڑے پہنیں، سر کو ٹوپی، رومال یا چھتری سے ڈھانپیں اور دھوپ کا چشمہ استعمال کریں۔

پانی کا مناسب استعمال بھی ہیٹ اسٹروک سے بچاؤ میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ گرمی کے موسم میں صرف پیاس لگنے کا انتظار نہ کریں بلکہ وقفے وقفے سے پانی پیتے رہیں۔ پسینہ زیادہ آنے کی صورت میں او آر ایس، لیموں پانی یا دیگر مناسب مشروبات بھی مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ البتہ بہت زیادہ میٹھے مشروبات یا کیفین والے مشروبات کا زیادہ استعمال مناسب نہیں کیونکہ بعض اوقات یہ جسم میں پانی کی کمی پیدا کر سکتے ہیں۔

غذا بھی گرمی کے اثرات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ تازہ پھل، سبزیاں، دہی، چھاچھ، تربوز، خربوزہ، کھیرا اور دیگر پانی سے بھرپور غذائیں جسم میں پانی کی مقدار برقرار رکھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس بہت زیادہ تلی ہوئی، مصالحے دار اور بھاری غذاؤں کا زیادہ استعمال گرمی میں طبیعت کو مزید بوجھل بنا سکتا ہے۔ بچوں اور بزرگوں کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے کیونکہ ان کے جسم میں درجہ ؟ حرارت کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت نسبتاً کم ہوتی ہے۔ بچوں کو دھوپ میں کھیلنے سے روکیں، انہیں بار بار پانی پلائیں اور کبھی بھی بند گاڑی میں تنہا نہ چھوڑیں۔ اسی طرح بزرگ افراد کو بھی گرمی کے دوران زیادہ آرام، پانی اور ٹھنڈے ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔

جو افراد کھلے میدانوں، تعمیراتی مقامات، کھیتوں یا سڑکوں پر کام کرتے ہیں، ان کے لیے احتیاط اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ انہیں وقفے وقفے سے سائے میں آرام کرنا چاہیے، پانی پینا چاہیے اور اگر ممکن ہو تو کام کے اوقات صبح یا شام کے نسبتاً ٹھنڈے وقت میں رکھے جائیں۔

بعض دائمی بیماریوں جیسے دل، گردوں یا ذیابیطس کے مریض بھی شدید گرمی سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ ایسے افراد کو اپنے معالج کے مشورے کے مطابق ادویات استعمال کرنی چاہئیں اور گرمی میں غیر ضروری جسمانی مشقت سے گریز کرنا چاہیے۔

موسمیاتی تبدیلی کے باعث دنیا کے مختلف حصوں میں گرمی کی شدت اور ہیٹ ویوز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس صورتحال میں عوامی آگاہی پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ تعلیمی اداروں، سرکاری محکموں، میڈیا اور سماجی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو لو سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کریں تاکہ قیمتی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔

ہیٹ اسٹروک ایک ایسی طبی ایمرجنسی ہے جسے معمولی سمجھنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ بروقت احتیاط، مناسب لباس، پانی کا زیادہ استعمال، دھوپ سے بچاؤ اور ابتدائی طبی امداد سے اس خطرناک کیفیت سے بڑی حد تک محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ موسم گرما میں اپنی اور اپنے اہل خانہ کی صحت کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم گرمی کے خطرات کو سنجیدگی سے لیں اور احتیاطی تدابیر پر عمل کریں تو نہ صرف اپنی جان بلکہ دوسروں کی زندگی بھی محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پھولوں کا انتخاب اور ترتیب: باغبانی کو فن پارہ بنانے کا ہنر

خوبصورت باغ صرف رنگوں کا مجموعہ نہیں بلکہ حسنِ ذوق، توازن اور تخلیقی سوچ کا آئینہ دار ہوتا ہے

فیروز احمد شاہ

باغبانی محض پودے لگانے یا زمین کو سرسبز بنانے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ایسا فن ہے جس میں فطرت کی خوبصورتی، انسان کے ذوق اور تخلیقی صلاحیتوں کا حسین امتزاج نظر آتا ہے۔ دنیا بھر میں باغات کو صرف تفریح یا آرام کی جگہ نہیں سمجھا جاتا بلکہ انہیں ایک زندہ فن پارہ تصور کیا جاتا ہے، جہاں ہر پھول، ہر پودا اور ہر رنگ ایک خاص مقصد کے تحت منتخب کیا جاتا ہے۔ جس طرح ایک مصور مختلف رنگوں کو ملا کر دلکش تصویر تخلیق کرتا ہے، اسی طرح ایک ماہر باغبان مختلف اقسام کے پھولوں، ان کے رنگوں، قد وقامت اور کھلنے کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا باغ تیار کرتا ہے جو دیکھنے والوں کے دلوں کو مسحور کر دیتا ہے۔ خوبصورت باغ کی بنیاد پھولوں کے درست انتخاب سے شروع ہوتی ہے۔ اگرچہ ہر پھول اپنی جگہ خوبصورت ہوتا ہے، لیکن ہر پھول ہر باغ کے لیے موزوں نہیں ہوتا۔ باغ کی جسامت، اس کی سمت، سورج کی روشنی، مٹی کی نوعیت اور آب و ہوا کو مدنظر رکھ کر پھولوں کا انتخاب کیا جائے تو باغ نہ صرف صحت مند رہتا ہے بلکہ اس کی خوبصورتی بھی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ایسے پھول منتخب کرنے چاہئیں جو مقامی موسم سے مطابقت رکھتے ہوں تاکہ ان کی نشوونما بہتر ہو اور انہیں غیر ضروری دیکھ بھال کی ضرورت نہ پڑے۔

رنگوں کا انتخاب باغبانی کے فن میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ایک ہی جگہ بہت زیادہ شوخ رنگوں کے پھول لگا دیے جائیں تو باغ بے ترتیب محسوس ہو سکتا ہے، جبکہ متوازن رنگوں کی آمیزش ایک خوشگوار منظر پیش کرتی ہے۔ سفید، گلابی، نیلے اور جامنی رنگ سکون اور لطافت کا احساس دلاتے ہیں، جبکہ سرخ، نارنجی اور زرد رنگ توانائی اور زندگی کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ ایک کامیاب باغبان ان رنگوں کو اس انداز میں ترتیب دیتا ہے کہ ہر رنگ دوسرے کی خوبصورتی کو نمایاں کرے۔ پھولوں کی ترتیب بھی اتنی ہی اہم ہے جتنا ان کا انتخاب۔ باغ میں لمبے قد والے پھول عموماً پس منظر میں، جبکہ درمیانے اور چھوٹے قد والے پھول سامنے لگائے جاتے ہیں۔ اس ترتیب سے ہر پودا واضح طور پر دکھائی دیتا ہے اور باغ میں گہرائی اور توازن پیدا ہوتا ہے۔ اگر تمام پھول ایک ہی قد کے ہوں تو باغ یکساں اور بے جان محسوس ہو سکتا ہے، جبکہ مختلف بلندیوں کا امتزاج اسے زیادہ دلکش بنا دیتا ہے۔ پھولوں کے کھلنے کے موسم کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر باغ میں صرف ایک ہی موسم کے پھول ہوں تو چند ہفتوں بعد اس کی رونق ختم ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس اگر ایسے پھول منتخب کیے جائیں جو مختلف مہینوں میں کھلتے ہوں تو باغ سال کے زیادہ تر حصے میں رنگا رنگ اور شاداب نظر آئے گا۔ یہی منصوبہ بندی ایک عام باغ اور ایک شاہکار باغ کے درمیان فرق پیدا کرتی ہے۔

خوشبو بھی باغ کی خوبصورتی کا اہم حصہ ہے۔ بعض اوقات ایک باغ صرف اپنی خوشبو کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا لیتا ہے۔ گلاب، چنبیلی، موتیا، رات کی رانی اور دیگر خوشبودار پھول نہ صرف بصری حسن پیدا کرتے ہیں بلکہ ماحول کو بھی معطر بنا دیتے ہیں۔ ان کی مناسب جگہ پر شجرکاری سے باغ کا لطف کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ باغ کی ساخت یا ڈیزائن بھی پھولوں کی ترتیب پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض باغات باقاعدہ جیومیٹریائی انداز میں ترتیب دیے جاتے ہیں جہاں پھولوں کی قطاریں مکمل ہم آہنگی سے لگائی جاتی ہیں، جبکہ کچھ باغات قدرتی انداز میں ترتیب دیے جاتے ہیں تاکہ وہ فطرت کے قریب محسوس ہوں۔ دونوں طرز اپنی جگہ خوبصورت ہیں، لیکن کامیابی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب پورا باغ ایک ہی تصور کے مطابق ترتیب دیا جائے۔

صرف خوبصورت پھول لگا دینا کافی نہیں بلکہ ان کے درمیان مناسب فاصلہ بھی ضروری ہے۔ اگر پودے بہت قریب ہوں تو انہیں روشنی، ہوا اور غذائیت مناسب مقدار میں نہیں ملتی، جبکہ بہت زیادہ فاصلے سے باغ خالی خالی محسوس ہوتا ہے۔ متوازن فاصلہ باغ کی خوبصورتی اور پودوں کی صحت دونوں کے لیے ضروری ہے۔ باغ میں سبز پتوں والے پودوں کی موجودگی بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ہر جگہ صرف رنگ برنگے پھول ہوں تو آنکھوں کو آرام نہیں ملتا۔ سبز پتوں والے پودے رنگوں کے درمیان توازن پیدا کرتے ہیں اور پھولوں کی دلکشی کو مزید نمایاں کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے بہترین باغات میں پھولوں کے ساتھ آرائشی سبز پودوں کو بھی خاص اہمیت دی جاتی ہے۔

پھولوں کی ترتیب میں راستوں، بیٹھنے کی جگہوں اور پانی کے عناصر کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اگر باغ میں کوئی خوبصورت راستہ ہو جس کے دونوں طرف ہم رنگ یا ہم آہنگ پھول لگے ہوں تو چلنے والے کو ایک منفرد جمالیاتی تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح فوارے یا چھوٹے تالاب کے اردگرد نرم رنگوں کے پھول ماحول میں سکون پیدا کرتے ہیں۔ ہر باغ کا ایک مرکزی نقطہ ہونا چاہیے، جہاں نظر خود بخود جا کر ٹھہر جائے۔ یہ کوئی منفرد پھولوں کی کیاری، آرائشی درخت، مجسمہ یا خوبصورت گلدستہ نما ترتیب ہو سکتی ہے۔ باقی باغ کی ترتیب اسی مرکزی حصے کے گرد بنائی جائے تو پورا منظر زیادہ مربوط محسوس ہوتا ہے۔ موسمی تبدیلیوں کے ساتھ باغ کی منصوبہ بندی بھی بدلتی رہنی چاہیے۔ ماہر باغبان ہر موسم سے پہلے نئے پھولوں کی تیاری کرتے ہیں تاکہ باغ ہمیشہ تازگی اور دلکشی برقرار رکھے۔ یہ مسلسل توجہ اور منصوبہ بندی ہی باغبانی کو ایک فن کا درجہ دیتی ہے۔

آج کل شہری علاقوں میں جگہ کی کمی کے باعث چھوٹے باغات، بالکونی گارڈن اور چھتوں پر باغبانی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ محدود جگہ میں بھی اگر رنگوں، ساخت اور پھولوں کے انتخاب پر توجہ دی جائے تو ایک نہایت خوبصورت اور دلکش باغ تیار کیا جا سکتا ہے۔ عمودی باغبانی اور لٹکتے ہوئے گملے بھی اس سلسلے میں بہترین انتخاب ہیں۔

باغبانی انسان کی ذہنی صحت پر بھی مثبت اثر ڈالتی ہے۔ رنگ برنگے پھول، ان کی خوشبو اور قدرتی ماحول ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہسپتالوں، پارکوں، تعلیمی اداروں اور رہائشی علاقوں میں خوبصورت باغات کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

باغ کو خوبصورت بنانے کے لیے صرف قیمتی یا نایاب پھول کافی نہیں ہوتے۔ اصل خوبصورتی ان کے دانشمندانہ انتخاب، متوازن ترتیب، رنگوں کی ہم آہنگی اور فطرت کے اصولوں کو سمجھنے میں پوشیدہ ہے۔ باغبانی دراصل ایک ایسا فن ہے جس میں زمین کینوس بن جاتی ہے، پھول رنگوں کا کام دیتے ہیں اور باغبان ایک فنکار کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔ جب یہ تمام عناصر حسنِ ذوق اور محبت کے ساتھ یکجا ہوتے ہیں تو باغ صرف پھولوں کا مجموعہ نہیں رہتا بلکہ ایک ایسا جیتا جاگتا فن پارہ بن جاتا ہے جو ہر آنے والے کے دل میں خوشی، سکون اور فطرت سے محبت کے جذبات بیدار کر دیتا ہے۔

خبر و نظر

GST کے 10 سال مکمل، اب توجہ مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی

ٹی ای این / ملک میں اشیاء و خدمات ٹیکس کے نفاذ کو دس سال مکمل ہونے کے ساتھ ہی حکومت کی توجہ اب صرف ٹیکس وصولی تک محدود نہیں رہی بلکہ ٹیکس نظام کو مزید جدید، شفاف اور کاروبار دوست بنانے پر مرکوز ہو گئی ہے۔ حکومت مصنوعی ذہانت (AI)، جدید ڈیٹا اینالیٹکس اور مختلف سرکاری ڈیٹا بیس کے باہمی اشتراک کے ذریعے ٹیکس نظام کو زیادہ مؤثر، ریفنڈ کے عمل کو تیز اور ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گزشتہ دس برسوں میں جی ایس ٹی نے ملک کے بالواسطہ ٹیکس نظام کو یکجا کرتے ہوئے ایک قومی منڈی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اب حکومت کا اگلا ہدف کاروباری اداروں، بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (MSMEs)، پر تعمیل (Compliance) کا بوجھ کم کرنا اور ٹیکس سے متعلق خدمات کو مزید آسان بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے مصنوعی ذہانت کی مدد سے مشکوک لین دین کی بروقت نشاندہی، خودکار تجزیہ اور ٹیکس گوشواروں کی جانچ کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ حقیقی ٹیکس دہندگان کو غیر ضروری نوٹس سے بچایا جا سکے جبکہ ٹیکس چوری کے واقعات پر مؤثر روک لگائی جا سکے۔

حکومت مختلف محکموں، جن میں انکم ٹیکس، کسٹمز اور جی ایس ٹی کے ڈیٹا بیس شامل ہیں، کے درمیان معلومات کے تبادلے کو بھی وسعت دے رہی ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف جعلی انوائس اور ٹیکس فراڈ کی نشاندہی آسان ہوگی بلکہ ریفنڈ کے معاملات بھی کم وقت میں نمٹائے جا سکیں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آئندہ مرحلے میں ٹیکس دہندگان کو زیادہ تر خدمات آن لائن اور خودکار نظام کے ذریعے فراہم کی جائیں گی، جس سے انسانی مداخلت کم ہوگی، غلطیوں میں کمی آئے گی اور کاروبار کرنے میں آسانی مزید بڑھے گی۔

اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ برسوں کے دوران جی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ ٹیکس وصولیوں میں بھی مسلسل بہتری دیکھی گئی ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران مجموعی جی ایس ٹی وصولی 22.27 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو اس نظام کی بڑھتی ہوئی مؤثریت اور بہتر تعمیل کی عکاسی کرتی ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے مطابق جی ایس ٹی کے پہلے دس سال بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے میں گزرے، جبکہ آئندہ دہائی میں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سادہ ضابطوں کے ذریعے اسے مزید تیز، شفاف اور کاروبار دوست بنانے پر توجہ دی جائے گی، جس سے صنعت، تجارت اور معیشت کو مجموعی طور پر فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

مشرق وسطیٰ بحران کے باعث
ایشیا بھر میں پلاسٹک مہنگا

ٹی ای این / مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور توانائی کے بحران کے اثرات اب ایشیا بھر کے چھوٹے کاروباری افراد اور ریڑی فروشوں تک پہنچ گئے ہیں۔ پلاسٹک کے تھیلوں، کپوں، ڈبوں اور دیگر پیکنگ کے سامان کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کے باعث ہزاروں چھوٹے تاجروں کے کاروباری اخراجات بڑھ گئے ہیں، جبکہ وہ صارفین پر اضافی بوجھ ڈالنے سے بھی گریز کر رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق اگرچہ امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ معاہدے کے بعد جنگ بندی کی صورتحال پیدا ہوئی ہے، تاہم عالمی منڈیوں کو معمول پر آنے اور سپلائی چین کی بحالی میں ابھی وقت لگے گا۔ بالخصوص عالمی تجارت کے لیے انتہائی اہم آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل اور خام مال کی ترسیل کے حوالے سے خدشات بدستور برقرار ہیں، جس کے باعث خام مال کی قیمتیں بلند سطح پر ہیں۔ تائیوان کے دارالحکومت تائی پے کی سونگ جیانگ مارکیٹ میں مرغی فروخت کرنے والی ایک خاتون تاجر نے بتایا کہ جون کے آغاز سے پلاسٹک کے تھیلوں کی قیمت میں تقریباً 60 فیصد جبکہ پلاسٹک ٹرے کی قیمت میں تقریباً ایک تہائی اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے کاروبار میں تقریباً ہر چیز پلاسٹک پر منحصر ہے، اس لیے بڑھتی قیمتوں کا سارا بوجھ انہیں خود برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔

ماہرین کے مطابق پلاسٹک کی تیاری میں استعمال ہونے والا بنیادی خام مال ایتھیلین ہے، جو نیفتھا سے حاصل کیا جاتا ہے، جبکہ ایشیا میں درآمد ہونے والے نیفتھا کا تقریباً 60 فیصد خلیجی ممالک سے آتا ہے۔ آبنائے ہرمز میں طویل عرصے تک سپلائی متاثر رہنے کے باعث خام مال مہنگا ہو گیا، جس کے نتیجے میں جنوبی کوریا اور جاپان کی کئی پیٹروکیمیکل کمپنیوں نے اپنی پیداواری صلاحیت کم کر دی، جس سے پلاسٹک مصنوعات مزید مہنگی ہو گئیں۔

تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں سبزیاں فروخت کرنے والے ایک ریڑھی فروش نے بتایا کہ اس کے کاروباری اخراجات میں تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ روزانہ سبزیوں کی پیکنگ کے لیے پلاسٹک کے تھیلوں پر انحصار کرتے ہیں، لیکن صارفین کی قوت خرید کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمتیں بڑھانے کی ہمت نہیں کر سکتے، جس کی وجہ سے منافع مسلسل کم ہو رہا ہے۔

ایشیا کے مختلف ممالک میں متعدد دکانداروں نے اعتراف کیا کہ فی الحال پلاسٹک کا کوئی مؤثر اور سستا متبادل دستیاب نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر گاہکوں کو پلاسٹک کے تھیلے نہ دیے جائیں تو اکثر وہ شکایت کرتے ہیں، اگرچہ کچھ صارفین اب دوبارہ استعمال ہونے والے کپڑے یا دیگر تھیلے استعمال کرنے لگے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت جزوی طور پر بحال ہونے کے باوجود نیفتھا کی قیمتوں میں ابھی تک نمایاں کمی نہیں آئی کیونکہ صنعتیں اب بھی مہنگے داموں خریدا گیا خام مال استعمال کر رہی ہیں۔ اس وجہ سے پلاسٹک مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی کے امکانات محدود ہیں۔ ادھر انڈونیشیا اور فلپائن کی صنعتی تنظیموں کا کہنا ہے کہ انہوں نے چین، افریقہ اور دیگر متبادل سپلائرز سے خام مال حاصل کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں تاکہ قیمتوں میں مزید اضافے کو روکا جا سکے۔ تاہم صنعتکاروں کا کہنا ہے کہ منافع میں واضح کمی آئی ہے اور عالمی سپلائی چین مکمل طور پر معمول پر آنے تک مشکلات برقرار رہنے کا امکان ہے۔

مشرقِ وسطیٰ میں امن مشن: مصر اور قطر کا بڑا سفارتی رابطہ

قاہرہ، 28 جون (یو این آئی) مصر اور قطر نے امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکراتی عمل کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر مکمل عمل درآمد کیا جائے تاکہ خطے میں کشیدگی کم ہو اور امن و استحکام کو فروغ مل سکے۔ مصری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ اتفاق رائے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی اور قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی کے درمیان ٹیلی فونک رابطے کے دوران سامنے آیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی تازہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ امریکا اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کو کامیاب بنانے کے لیے مفاہمت کی شرائط پر مکمل عمل درآمد ضروری ہے۔ مصر اور قطر نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے سفارتی کوششوں کو مزید مضبوط بنایا جائے اور تمام فریق ایسے اقدامات سے گریز کریں جو کشیدگی میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ دونوں ممالک نے اس امید کا اظہار کیا کہ مذاکراتی عمل مثبت انداز میں آگے بڑھے گا جس سے نہ صرف امریکا اور ایران کے تعلقات میں بہتری آئے گی بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے امکانات بھی روشن ہوں گے۔

وینزویلا میں خوفناک زلزلے میں 1 ہزار 430 اموات کی تصدیق

کراکس، 28 جون (یو این آئی) وینزویلا میں آنے والے خوفناک زلزلے کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد ایک ہزار 430 ہو گئی، جبکہ ساڑھے تین ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ وینزویلا کی قائم مقام صدر نے امدادی سرگرمیوں کو موثر بنانے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ریاست لاگویرا کو فوجی کنٹرول میں دینے کا اعلان کیا ہے، متاثرہ علاقوں میں زخمیوں کے علاج کے لیے فیلڈ اسپتال بھی قائم کر دیے گئے ہیں۔ زلزلے کو 72 گھنٹے سے زائد ہو چکے ہیں، تاہم ابھی سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے، حکام کے مطابق 50 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، ساحلی ریاست لاگویرا میں ملبے سے دو خواتین کو زندہ نکال لیا گیا، چار روز بعد ایک گیارہ سالہ لڑکے، نو ماہ کی ایک بچی اور ایک بزرگ خاتون کو بھی ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔ امریکا، کولمبیا، چلی، میکسیکو، اسپین، فرانس، چین اور دیگر ممالک نے وینزویلا کے لیے امدادی سامان، طبی عملہ اور خصوصی ریسکیو ٹیمیں روانہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

امریکا اور میکسیکو نے خطرناک کیڑوں کے خاتمے کیلئے مکھیوں کی فوج تیار کر لی

واشنگٹن، 28 جون (یو این آئی) امریکا اور اس کے پڑوسی ملک میکسیکو نے مل کر مکھیوں کی ایک فوج تیار کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکا اور میکسیکو نے جانوروں کے دشمن کیڑوں کے خاتمے کے لیے انوکھا منصوبہ شروع کیا ہے اور دونوں پڑوسی ممالک نے لاکھوں مکھیوں کی ایسی فوج تیار کی ہے جو خطرناک کیڑوں کا خاتمہ کرے گی۔ گزشتہ روز گوئٹے مالا کی سرحد کے قریب میٹاپا ڈی ڈومنگیز میں جراثیم سے پاک مکھیوں کی پیداوار کے پلانٹ کا افتتاح کیا گیا۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام اور یو ایس ایگریکلچر سیکریٹری بروک رولنز تقریب میں شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق 50 ملین امریکی ڈالرز کی لاگت سے بنایا گیا یہ پلانٹ امریکا اور میکسیکو کا مشترکہ منصوبہ ہے، جو ہر ہفتے 100 ملین جراثیم سے پاک مکھیاں پیدا کرے گا۔ سرحدی علاقوں میں ہر ہفتے 10 کروڑ مکھیاں چھوڑی جائیں گی۔ یہ مکھیاں خطرناک کیڑوں کی افزائش روک کر مویشیوں کو ہلاکت سے بچانے میں مدد دیں گی۔ واضح رہے کہ میکسیکو میں اب تک 30 ہزار سے زائد جانور خطرناک پیراسائٹ سے متاثر ہو چکے ہیں جب کہ یہ وبا امریکا تک جا پہنچی ہے۔

فلپائن نے چین پر اپنی سمندری خودمختاری پر حکمرانی کو نظرانداز کرنے کیلئے منافقت کا الزام لگایا

منیلا، 28 جون (یو این آئی) فلپائن کے وزیر دفاع گلبرٹو تیودورو جونیئر نے اتوار کو چین پر ہٹ دھرمی اور منافقت کا الزام لگایا، جب بیجنگ سفارت خانے نے منیلا کے ایک سرکاری بیان کو مسترد کر دیا جس میں جنوبی بحیرہ چین کے کنٹرول سے متعلق تاریخی 2016 کے ثالثی ایوارڈ کی تعمیل کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس نے فلپائن کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ تیودورو نے، جن پر 11 جون سے ایشیائی ملک میں داخلے پر پابندی عائد ہے، نے کہا کہ ہماری وزارت خارجہ کے جواب میں چینی سفارت خانے کا بیان ہمارے ملک کے ساتھ تعلقات میں چینی کمیونسٹ پارٹی کے حقیقی ارادوں کی ایک کھڑکی ہے۔ فلپائنی حکومت کی جانب سے ثالثی کی مستقل عدالت کے فیصلے کو قبول کرنے سے بیجنگ کے مسلسل انکار کی مذمت کرنے کے بعد سفارتی تنازعات پھر سے بھڑک اٹھے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ فیصلہ حتمی اور پابند ہے۔ تیودورو نے بیجنگ کے ردعمل کو قریب غصے کا منفرد مظاہرہ قرار دیا ہے اور ریمارکس دیے ہیں کہ وہ جو کہتے ہیں وہ اب قابل اعتبار نہیں رہا، اسی لیے وہ احتجاج کا سہارا لے رہے ہیں۔ سمندری تنازعہ میں لہجے میں اضافے کے باوجود، وزیر نے اصرار کیا ہے کہ فلپائن کی حکومت علاقے میں چینی مداخلت کے خلاف اپنی خودمختاری کا دفاع کرتی رہے گی۔ ہم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بیجنگ اور منیلا کے درمیان تعلقات بحیرہ جنوبی چین میں علاقائی تنازعات کی وجہ سے کشیدہ رہے ہیں، جو چین اور فلپائن سمیت جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ساحلوں کو چھوتا ہے، اور جہاں کئی کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔ چین نے بارہا فلپائنی جہازوں کے خلاف کارروائی کی ہے جن پر وہ اپنے پانیوں میں داخل ہونے کا الزام لگاتا ہے۔ یہ متنازعہ پانی بین الاقوامی تجارت کے لیے ضروری سمندری راستوں پر مرکوز ہے اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان کی سمندری تہہ تیل اور گیس کے اہم ذخائر رکھ سکتی ہے۔ جولائی 2016 میں، ثالثی کی مستقل عدالت نے چین کے ساتھ اپنے تنازعہ میں فلپائن کے حق میں فیصلہ دیا اور فیصلہ دیا کہ موخر الذکر کی 1947 میں تیار کی گئی نام نہاد نائن ڈیش لائن میں شامل سمندری علاقوں پر دعویٰ کرنے کا کوئی تاریخی حق نہیں ہے۔

گوگل نے میٹا کو بڑا جھٹکا دے دیا، جیمنی اے آئی کے استعمال پر نئی پابندیاں

Gemini

نیو یارک، 28 جون (یو این آئی) گوگل نے سوشل میڈیا کمپنی میٹا کی جانب سے اپنے اے آئی ماڈلز کے استعمال پر نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق میٹا نے گوگل سے اپنی مصنوعی ذہانت منصوبوں کے لیے زیادہ کمپیوٹنگ صلاحیت کی درخواست کی تھی، تاہم گوگل اس طلب کو مکمل طور پر پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق گوگل نے رواں سال مارچ میں میٹا کو آگاہ کیا تھا کہ وہ مطلوبہ سطح پر جیمنی اے آئی ماڈلز کی کمپیوٹنگ صلاحیت فراہم نہیں کر سکتا۔ اس کمی کے باعث میٹا کے کئی اندرونی اے آئی منصوبے متاثر ہوئے اور ان میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گوگل کے دیگر صارفین بھی کمپیوٹنگ وسائل کی محدود دستیابی سے متاثر ہوئے، تاہم سب سے زیادہ اثر میٹا پر پڑا کیونکہ اس کی جانب سے اے آئی ماڈلز کے استعمال کی طلب غیر معمولی حد تک زیادہ تھی۔ ذرائع کے مطابق ان پابندیوں کے بعد میٹا نے اپنے ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اے آئی ٹوکنز کا زیادہ محتاط اور موثر استعمال کریں۔ اے آئی ٹوکنز وہ یونٹس ہوتے ہیں جن کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کے استعمال کی مقدار ناپی جاتی ہے۔ ادھر گوگل اور میٹا نے اس رپورٹ پر فوری طور پر کوئی باضابطہ ردعمل نہیں دیا، جبکہ خبر رساں ادارہ رائٹرز بھی اس رپورٹ کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دنیا بھر کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں اربوں ڈالرز کے نئے ڈیٹا سینٹرز اور جدید چپس پر سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔

قدرت کا کرشمہ: وینزویلا میں ٹنوں ملبے تلے دبی نومولود بچی 3 روز بعد زندہ مل گئی

کراکس، 28 جون (یو این آئی) وینزویلا میں آنے والے قیامت خیز زلزلے کے تین دن بعد ٹنوں ملبے تلے دبی نومولود بچی زندہ مل گئی۔ وینزویلا میں تین روز قبل 40 سیکنڈ کے وقفے سے دو تباہ کن زلزلوں نے ایسی تباہی مچائی کہ اب تک 1500 کے قریب اموات سامنے آ چکی ہیں، ہزاروں زخمی جب کہ 70 ہزار کے قریب لاپتہ ہیں۔ مگر جس کو اللہ رکھے، اسے کون چکھے کے مصداق ٹنوں ملبے تلے دبی نومولود بچی تین دن بعد زندہ ملی، جس کو زندہ دیکھ کر امدادی ٹیموں کے کارکن بھی حیران رہ گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امدادی ٹیموں کا زلزلے سے شدید متاثرہ علاقے میں ملبے سے لاشوں اور زخمیوں کی تلاش کا کام جاری ہے۔ تلاش کے دوران ہی عملے کو ملبے کے نیچے سے بچے کے رونے کی آواز سنائی دی۔ امدادی کارکنوں کے مطابق انہوں نے آواز کی سمت کا تعین کر کے اس جگہ سے انتہائی محتاط طریقے سے کنکریٹ اور ملبہ ہٹایا تو اس کے نیچے نومولود بچی زندہ حالت میں موجود تھی۔ عملے نے بچی کو بحفاظت باہر نکالا ہے۔ بچی کو جیسے ہی ملبے سے زندہ باہر نکالا گیا تو وہاں موجود ریسکیو اہلکاروں اور رضاکاروں نے خوشی میں نعرے لگائے۔ والدین اور رشتہ داروں نے ننھی کلی کو سینے سے لگا کر شکر ادا کیا، اس موقع پر والدین اور رشتے داروں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے جب کہ یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود افراد کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ بچی کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق بچی کی حالت مستحکم ہے۔ اس جذباتی منظر کی ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے وائرل ہو رہی ہے اور صارفین بچی کے زندہ ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

اسرائیل میں کار بم دھماکے اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں 5 افراد ہلاک

تل ابیب، 28 جون (یو این آئی) اسرائیل میں کار بم دھماکے اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یافا میں کار دھماکے میں 2 اسرائیلی شہری مارے گئے جبکہ اسرائیلی فائرنگ کے 2 الگ الگ واقعات میں ہلاک ہوئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز اعلان کیا ہے کہ جنوبی لبنان میں جھڑپوں کے دوران ان کا ایک فوجی ہلاک ہو گیا۔ یہ واقعہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان لڑائی کے خاتمے کے لیے معاہدہ طے پانے کے دو روز بعد پیش آیا ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ہلاک ہونے والا فوجی اہلکار 21 سالہ کیپٹن ڈیوڈ ہازوت تھے۔

آبنائے ہرمز 30 دنوں تک ایران کی مکمل نگرانی اور انتظام کے تحت رہے گی / عباس عراقچی

بغداد، 28 جون (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز آئندہ 30 روز تک ایران کی مکمل نگرانی اور انتظام کے تحت رہے گی، جبکہ اس آبی گزرگاہ کی مکمل بحالی کے لیے کام جاری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی بیرونی مداخلت یا یکطرفہ اقدام سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بغداد میں اپنے عراقی ہم منصب فواد حسین کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور عراق کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنانا دونوں ممالک کی مشترکہ ترجیح ہے۔ عباس عراقچی نے مشکل حالات میں بغداد کے دورے کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عراقی قیادت کو ایران پر مسلط کی گئی جنگ اور امریکا کے ساتھ ہونے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حملے آبنائے ہرمز کی مکمل بحالی میں رکاوٹ بن رہے ہیں، تاہم اس وقت آبنائے ہرمز مکمل طور پر ایران کے کنٹرول میں ہے اور آئندہ 30 روز تک ایران ہی اس کی نگرانی اور انتظام سنبھالے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ آبی گزرگاہ کی مکمل صلاحیت بحال کرنے کے لیے کام جاری ہے اور تمام رکاوٹیں دور ہونے کے بعد اسے مکمل طور پر بحال کر دیا جائے گا۔ ان کے مطابق اس پورے عمل کی ذمہ داری اسلامی جمہوریہ ایران پر عائد ہوتی ہے اور اس میں کسی دوسرے ملک یا فریق کا کوئی کردار نہیں۔

یورپ میں گرمی کا راج برقرار، فرانس میں معمول سے ایک ہزار سے زائد اموات

فرانس، 28 جون (یو این آئی) اتوار کے دن پورے یورپ میں جھلسا دینے والی گرمی کا راج ہے۔ 19 کروڑ سے زائد یورپی شہری معمول سے زائد درجہ حرارت کا سامنا کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پولینڈ، ہنگری اور چیک ریپبلک کی پوری آبادی ہیٹ ویو کی زد میں ہے۔ پولینڈ میں آج گرمی کا اکیس سو اکیس میں قائم ہونے والا ریکارڈ ٹوٹنے کا امکان ہے جو چالیس اعشاریہ دو سینٹی گریڈ ہے۔ فرانسیسی حکام کے مطابق 24 جون سے 27 جون کے درمیان معمول سے ایک ہزار اضافی اموات ریکارڈ ہوئیں۔ جبکہ اس دوران اسپین میں ہیٹ ویو کے باعث 327 اموات رپورٹ ہوئیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے جو علاقے ریڈ الرٹ میں آتے ہیں وہاں پر گرمی کے بدترین اثرات سامنے آئے ہیں اور مرنے والوں میں سے 85 فیصد تعداد ان لوگوں کی ہے جن کی عمر 65 برس یا اس سے زیادہ ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق ہلاکتوں کی اس تیز ترین لہر کے دوران زیادہ تر لوگ اپنے گھروں کے اندر ہی جان سے گئے اور ایسے علاقوں میں ایل ڈی فرانس، پیرس اور مضافاتی علاقے شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار ابتدائی ہیں اور یہ امکان بھی موجود ہے کہ حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو۔ واضح رہے کئی روز سے یورپ میں گرمی کی لہر جاری ہے اور فرانس کے وزیر داخلہ لوراں نونیز نے سینیٹ کو بتایا تھا کہ 18 جون سے اب تک ملک میں کم از کم 74 افراد ڈوب کر جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

فرانس میں طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ سمیت 11 افراد ہلاک

پیرس، 28 جون (یو این آئی) فرانس کے شمال مشرقی علاقے میں واقع قصبے 'تو سیلین' میں ایک طیارہ گر کر تباہ ہونے کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق حادثے میں پائلٹ سمیت تمام 10 مسافر ہلاک ہو گئے ہیں، جن میں پانچ طالب علم اور پانچ تربیتی انسٹرکٹرز شامل تھے۔ مقامی میڈیا کے مطابق طیارہ ایک پیراشوٹ ٹریننگ سکول کی ملکیت تھا، جس نے نانسی-ایسے ہوائی اڈے سے پرواز بھری تھی، تاہم کچھ ہی دیر بعد گر کر تباہ ہو گیا۔

سعودی عرب میں ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 14 افراد جاں بحق

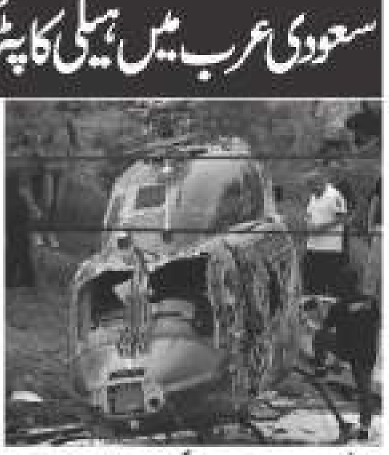

ریاض، 28 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے باعث اس میں سوار تمام 14 افراد جاں بحق ہو گئے۔ سعودی عرب کے سرکاری خبر رساں ادارے سعودی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 6 بجے پیش آیا اور جاں بحق ہونے والے تمام افراد سعودی شہری تھے۔ سعودی میڈیا کے مطابق حادثے کے بعد امدادی ادارے فوری طور پر وہاں پہنچے اور اپنی کارروائیاں مکمل کیں، تحقیقاتی اداروں نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ راس تنورہ مشرق وسطیٰ کے سب سے بڑے آئل ریفائنری کمپلیکس کا مرکز ہے، جہاں سعودی آرامکو اپنی اہم تنصیبات چلاتی ہے۔ یہ حادثہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب کمپنی نے تقریباً چار ماہ کی معطلی کے بعد گزشتہ جمعہ کو راس تنورہ آئل ٹرمینل سے خام تیل کی ترسیل دوبارہ شروع کی تھی۔

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار

مضمون۔ درخواست منجانب راحتی بیگم دختر تحسیل بٹ ہمشیرہ مرحوم علی محمد بٹ ساکنہ اولڈ نشاط سرینگر بغرض اجرائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق سائلہ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بغرض اجرائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا برادر علی محمد بٹ ولد تحسیل بٹ ریٹائرڈ ملازم تھا اور مورخہ 10-02-2026 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	ماہوار آمدنی
غلام احمد بٹ	72	برادر متوفی	ریٹائرڈ ملازم	پنشن بیگ
محمد بٹ	69	برادر متوفی	ریٹائرڈ ملازم	پنشن بیگ
راحتی بیگم بیوہ عبدالغنی آلائی	65	ہمشیرہ متوفی	گھریلو کام	بیوہ
زینب بیگم	50	ہمشیرہ متوفی	شادی شدہ گھریلو کام	

اس طرح سے سیریل 03 راحتی بیگم برادر متوفی علی محمد بٹ ولد تحسیل بٹ کی آمدنی پر منحصر تھی۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ra

PUBLIC NOTICE

It is informed to the general publica that my D.O.B has been wrongly mentioned in service records as 04-05-1970 instead of 04-05-1972 due to clerical error. Now i want to correct the same. if anybody is having any objection, he/she may contact the office of Addl. Superintendent of Police BUdgam (01951-255240) within a period of seven (07) days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Gh. Mohd Najar D/o Mohd Yousuf Najar R/o Lakhripora Budgam

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR
Executive Magistrate 1st Class

Subject:- Application of Mohammad Yaseen Bhat S/o Mohammad Sidiq Bhat R/o Gupkar Nishat Srinagar for registration of Date of birth certificate.

NOTICE,

In connection with above, subject matter, this court is in receipt of an application preferred by Mohammad Yaseen Bhat S/o Mohammad Sidiq Bhat R/o Gupkar Nishat Srinagar for registration of date of birth Certificate the report sought from the Patwari concerned and documents viz as per School Certificate issued by the Govt Higher Secondary School Shalimar Srinagar mentioned his date of Birth is (20-04 1968) copy enclosed herewith as well as Aadhar card, Ration card. Affidavit, in support of his claim.

Before this office proceed into the matter, it is notified that if any Body having any objection regarding the matter he/she may intimate the office of Undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained by this office for the issue order regarding the matter.

Naib Tehsildar
Buchwara

Government of Jammu and Kashmir
(Department of Revenue)
OFFICE OF THE EXECUTIVE EGINEER MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Batoola Akhter D/o Mohammad Bakir Baba R/o Dandoosa Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent Authority. As per the Age Certiciate of CMO Budgam issued by Chairman D.M.B Budgam vide No. CMOB/DMBB/293 dated 15/06/2026, affidavit duly attested by Special Mobile Magistrate Budgam the age of applicant reflects as 22 years. Approx

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class Budgam within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class
Budgam

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I wanted to change/ correct caste in my surname(Zahid Ali S/o Ali Mohammad Parimoo) from parimoo to Najar figuring in my School records (Shaheen Public school), Board of School education records and University of Kashmir records. For that purpose, I had filed a civil suit which is pending before Sub-Judge (Chief Judicial Magistrate), Srinagar. By Virtue of order dated 20-06-2026, my counsel has been directed by the Hon'ble court to make a publication in two widely circulated news papers both English and Urdu and seek objections from general public in regard to my change/ Correction of caste from parimoo to Najar.

Therefore, in pursuance of order dated 20-06-2026, I am requesting the general public that if anyone has any objection in this regard, same may contact and tender his/her objections within a period of 7 days from the date of this publication before the Honourable Court within a period of 7 days . Any objection thereafter shall not be entertained.

Ramzaan Hospital
GOGJIBAGH, SRINAGAR, KASHMIR, JAMMU & KASHMIR - 190008

POLIO DROPS ARE BEING ADMINISTERED AT RAMZAAN HOSPITAL
www.ramzaanhospital.com

Government of Jammu and Kashmir

School Education Department

Civil Secretariat, J&K

Transfer Policy - 2026

The draft Transfer Policy-2026 in respect of School Education Department is placed in the public domain for information and for inviting comments, suggestions and objections, if any, from stakeholders and members of the general public within a period of 15 days.

1. Policy Framework and Objectives:

The School Education Department is committed to promote the delivery of quality education through the efficient functioning of educational institutions and the optimum utilization of available human resources. Recognizing that a balanced and need-based distribution of personnel is essential for maintaining academic standards, addressing institutional requirements and strengthening service delivery, the Government of UT of Jammu & Kashmir, hereby notifies a comprehensive Transfer Policy for the School Education Department to provide a transparent, fair and accountable framework for regulating transfers and postings within the School Education Department. The policy aims to promote consistency and objectivity in personnel administration, ensure equitable distribution of staff across educational institutions, particularly in remote and underserved areas, facilitate optimal utilization of available manpower and enhance administrative efficiency and accountability, while safeguarding uninterrupted academic functioning and placing the educational interests of students at the forefront of all transfer-related decisions.

2. Scope, Applicability, Tenure and Guiding Principles:

2.1. This Policy shall govern transfers and postings of Teachers, Masters, Lecturers, Headmasters, Principals, Zonal Education Officers & equivalent, Chief Education Officers & equivalent serving under the School Education Department, UT of Jammu and Kashmir.

2.2. The Directorates shall maintain a comprehensive and updated electronic database relating to the posting history, tenure, service particulars and transfer records of employees to facilitate transparent and effective implementation of the Policy.

2.3. Transfers and postings shall ordinarily be processed through the designated Online Transfer Portal. For this purpose, the School Education Department shall notify the annual transfer schedule at the conclusion of each academic session and the process shall, as far as practicable, be completed prior to the commencement of the ensuing academic session. However, on administrative exigencies, offline transfers can also be effected with the approval of the Competent Authority.

2.4. For the purpose of regulating tenure and ensuring balanced deployment of personnel, educational institutions shall be classified into designated zones viz. **Zone-I, II, III, IV and V (identified difficult and inaccessible areas within the Union Territory)** as specified in Annexure B and the employees shall ordinarily be rotated across these designated Zones, to the extent practicable.

2.5. An employee posted in **Zone-I, Zone-II or Zone-III** shall ordinarily serve a tenure of **three (03)** years in a particular institution whereas, an employee posted in **Zone-IV or Zone-V** shall ordinarily serve a tenure of **two (02)** years and **one (01)** year respectively in a particular institution. The prescribed tenure shall not apply to an employee who voluntarily opts to continue serving in Zone-III, Zone-IV or Zone-V beyond the stipulated period.

2.6. In respect of postings in Zones-IV and V, any period spent away from the place of posting on account of deputation, deployment, attachment or leave shall not be reckoned towards the prescribed tenure for the purpose of transfer.

2.7. Notwithstanding anything contained elsewhere in this Policy, an employee serving in a Zone-V area shall, upon completion of the prescribed tenure, be deemed to have fulfilled his/her prescribed service obligation in the said zone and shall become due for immediate rotation to a posting outside Zone-V. No employee shall ordinarily be retained in a Zone-V posting beyond the prescribed tenure except under exceptional circumstances and for reasons to be recorded in writing. Further, in order to ensure timely implementation of rotational transfers, the date on which the employee is required to be relieved from the Zone-V posting shall be explicitly specified in the corresponding order of posting/transfer issued in respect of such zones.

2.8. Completion of the prescribed tenure in Zone-V shall confer upon the employee a preferential claim for consideration against suitable vacancies in Zones-I or II, subject to the administrative requirements.

2.9. Officers holding administrative positions, including Chief Education Officers (CEOs), Principals, Headmasters, Zonal Education Officers (ZEOs) and equivalent posts, shall ordinarily have a tenure of **two (02)** years at a particular station, which may be extended up to a maximum period of three years, subject to the administrative requirements.

2.10. Employees promoted to higher posts shall ordinarily be considered for placement in Zones-III, IV or V, either at the time of promotion or subsequently, unless exempted by the Administrative Department for reasons to be recorded in writing.

2.11. The new appointees shall be posted in Zones- III, IV and V as far as practicable.

3. Staff Rationalization and Institutional Requirements:

3.1 In the event of a shortage of subject-specific teaching staff within a School Complex, the concerned Director, School Education shall make appropriate arrangements in accordance with the instructions contained in Government Order No. 2173-JK(Edu) of 2022 dated 01.12.2022.

3.2 Any extraordinary arrangement involving deployment, redistribution or adjustment of staff to address acute shortages or institutional exigencies shall be undertaken only by the Administrative Department after due consultation with the concerned Directorate(s).

3.3 Staff rationalization shall be guided by the principles of equity, optimum utilization of human resources, maintenance of prescribed pupil-teacher ratios, subject-specific requirements, enrolment strength, geographical accessibility, overall academic interests of the institution and any other relevant educational parameters as may be determined by the Administrative Department from time to time.

3.4 Surplus staff identified through a rationalization exercise may be redeployed to institutions experiencing shortages, notwithstanding the period of stay of such employee at the present place of posting.

3.5 No rationalization measure shall ordinarily result in the complete depletion of teaching staff in any institution or adversely affect the delivery of academic instruction in core subjects.

3.6 The Directorate concerned shall maintain a periodically updated database of staff position, vacancies, surplus establishments and subject-wise requirements to facilitate evidence-based rationalization and manpower planning.

3.7 Orders issued pursuant to a rationalization exercise should ordinarily reflect the institutional considerations or administrative factors that have necessitated such deployment, adjustment, or redeployment.

3.8 The outcomes of rationalization measures may be reviewed from time to time with a view to assessing their efficacy and addressing any emerging staffing imbalances.

3.9 Nothing contained herein shall preclude the competent authority from revisiting, reviewing, or suitably modifying any rationalization decision where circumstances so warrant in the interest of administrative efficiency, institutional requirements or educational outcomes.

4. Categories of Transfers:

Transfers under this Policy shall be classified into the following categories:

4.1 General Transfers:

General transfers shall ordinarily be undertaken as part of the annual transfer exercise and shall be regulated through the Transfer Assessment Matrix as prescribed at Para 19 of this Policy. Such transfers shall be based on completion of the prescribed tenure, merit points secured by the employee, availability of vacancies and other relevant considerations prescribed under this Policy.

4.2 Mutual Transfers:

Employees belonging to the same cadre and holding comparable posts may be permitted to exchange their places of posting through mutual consent, subject to fulfilment of the prescribed eligibility conditions and approval of the competent authority. Mutual transfers shall not ordinarily result in disturbance of sanctioned staff strength or adversely affect institutional functioning.

4.3 Administrative Transfers:

The competent authority may effect transfers at any time in the interest of administration and academic efficiency. Such transfers may be necessitated by staff imbalances, rationalization of manpower, disproportionate teacher-student ratios, subject-specific requirements, institutional performance concerns, establishment of new institutions, closure or merger of institutions or any other administrative exigency requiring immediate intervention.

4.4 Compassionate and Priority Transfers:

Transfers under this category may be considered on priority in deserving cases involving severe medical conditions of the employee or dependent family members, benchmark disabilities, widowhood, safety or security concerns or other exceptional humanitarian circumstances. Such cases shall be supported by appropriate documentary evidence and shall be subject to verification and approval by the Competent Authority.

4.5 Special Rotation Transfers:

Employees serving in notified difficult, remote or inaccessible areas, including Zone-V areas, may be considered for rotational transfer upon completion of the prescribed tenure in accordance with the provisions of this Policy and subject to availability of suitable vacancies.

5. Cadre and Category-specific Provisions:

5.1. The employees appointed against RBA/ALC categories shall serve in the notified RBA/ALC areas in accordance with the provisions of the Jammu and Kashmir Reservation Act, 2004, and rules framed thereunder.

5.2. The employees appointed under SRO-202 shall become eligible for consideration of transfer only upon completion of five years of service against the post to which they were originally appointed.

5.3. Employees borne on Union Territory, Divisional or District Cadres shall ordinarily remain transferable within their respective cadres. Inter-cadre transfers shall not be permissible except in such cases and under such conditions as may be specifically provided under Para 18(vi), (vii), (viii), (ix) and (x) of this Policy.

6. Special Provisions and Relaxations:

6.1 Subject to administrative feasibility and availability of vacancies, special consideration may be accorded in the following circumstances:

6.1.1 Where both spouses are serving under Government employment, efforts shall be made to post them at the same station or within reasonable proximity to each other, to the extent feasible, subject to the availability of post(s).

6.1.2 The employee(s) due to attain the age of superannuation within six months may, shall preferably be posted nearby his/her residence as far as practicable.

6.1.3 The employees aged 58 years and above shall ordinarily not be posted to Zone-IV or Zone-V, except where necessitated by compelling administrative considerations.

6.1.4 Due consideration shall be accorded to single parents, widows, divorcees, female employees and employees having children with benchmark disabilities, subject to institutional requirements and availability of vacancies.

6.1.5 The employees with benchmark disabilities shall be considered for posting at a convenient station, subject to administrative feasibility and availability of suitable vacancies.

6.1.6 Notwithstanding anything contained elsewhere in this Policy, the Administrative Department may consider inter cadre or mid-term transfers on compassionate grounds arising from exceptional medical or security-related circumstances pertaining to the employee, spouse or dependent children, on the recommendations of the Designated Committee constituted for the purpose. Such transfers shall ordinarily be approved for a period not exceeding **two (02)** years and shall be subject to the production of the following documents:

S. No.	Grounds	Eligibility Criteria	Supporting Documents
1.	Medical	(a) Life-threatening or chronic debilitating illness; or (b) Disability of not less than 40% affecting the employee, spouse or dependent child	Medical Certificate issued by the Standing Medical Board
2.	Security	Cases involving verified security concerns requiring relocation	Recommendations of the Special Director General, CID Wing

6.1.7 In cases involving life-threatening or chronic medical conditions, fresh medical certification shall not ordinarily be required for continuation beyond the approved period, unless specifically directed by the competent authority. However, continuation of transfer benefits on security grounds beyond the prescribed period shall require fresh recommendations from the competent authority concerned.

6.1.8 The Designated Committee shall ordinarily meet at least twice during an academic session to examine and recommend eligible cases under this provision. However, the lien, seniority and promotional prospects of such employees shall be retained in their parent District or Divisional Cadre.

6.1.9 Mutual inter-cadre transfers shall be considered by the Administrative Department, subject to the condition that the employees concerned possess comparable academic qualifications and belong to equivalent categories of service. Employees transferred on a mutual basis shall be required to serve at the allotted place of posting for a minimum period of three years.

Provided that:

(a) The employees who are due for consideration for promotion shall not be eligible for mutual inter-cadre transfer.

(b) The employees appointed under the RBA/ALC category shall be eligible for mutual inter-cadre transfer only after completion of the mandatory tenure prescribed for service in the notified RBA/ALC areas under the Jammu & Kashmir Reservation Act, 2004.

The lien, seniority and promotional prospects of such employees shall continue to remain protected in their parent District or Divisional Cadre.

6.1.10 Inter-cadre transfer on account of marriage may be considered by the Administrative Department on the recommendations of the Designated Committee, subject to the employee having rendered a minimum of five years' service in her parent District or Divisional Cadre. Such transfers shall be considered with due regard to availability of vacancies, institutional requirements and relative seniority.

Applications under this provision shall be supported by the following documents:

S. No.	Ground	Documents Required
1.	Marriage	Domicile Certificates of both spouses and Valid Marriage Certificate

Employees transferred under this provision shall continue to retain their lien, seniority and promotional prospects in their parent District or Divisional Cadre.

6.1.11 Inter-cadre transfers permitted under this Policy shall not confer any claim for permanent absorption in the borrowing cadre.

7. Annual Transfer Schedule:

7.1 To ensure stability in institutional functioning and minimize disruption to academic activities, transfers and postings shall ordinarily be effected only upon the conclusion of the academic session. The annual transfer process shall, as far as possible, be completed before the commencement of the ensuing academic session.

Provided that, notwithstanding the foregoing, transfers and postings may be undertaken during the academic session in exceptional cases where warranted by administrative necessity. In particular:

7.1.1 Teaching staff may be transferred from one institution to another during the academic session in the interest of academic and administrative efficiency, including but not limited to subject-specific staff requirements, performance of the teacher, school results, student enrolment patterns, staff imbalances, institutional performance, rationalization of manpower or any other compelling administrative exigency to be recorded by the competent authority.

7.1.2 Employees promoted to higher posts, reinstated upon revocation of suspension, or resuming duties after completion of training, deputation or authorized leave may be adjusted against available vacancies during the non transfer period, subject to institutional requirements.

7.2 Any transfer effected during the academic session shall, as far as practicable, be accompanied by suitable arrangements to address the resultant vacancy and maintain academic continuity in the institution concerned.

7.3 The Competent Authority may, where considered necessary in the interest of students and institutional functioning, defer, modify, or withhold a proposed transfer if its implementation is likely to adversely affect academic outcomes, public examinations, or the overall functioning of the institution.

7.4 With a view to ensuring predictability, transparency and orderly management of the transfer process, the annual transfer cycle shall ordinarily be undertaken in accordance with the following indicative schedule:

S. No.	Stage	Timeline
1.	Publication of anticipated vacancies, staffing position and transfer-related notifications	April
2.	Submission of applications and exercise of posting preferences by eligible employees through the prescribed mode	May
3.	Publication of provisional eligibility and merit lists, along with the opportunity for submission of representations, wherever admissible	June
4.	Examination and disposal of representations and publication of final merit lists	June
5.	Issuance of transfer and posting orders and completion of consequential adjustments	June-July

Provided that the Administrative Department may, for reasons to be recorded in writing, suitably revise the aforesaid timelines in view of academic requirements, administrative considerations, judicial directions or other circumstances warranting such modification.

8. Transfer Assessment Matrix (TAM):

The annual transfer exercise shall ordinarily be undertaken through an online, point-based assessment mechanism to ensure a fair, transparent, and objective determination of transfer priorities. The merit score of an employee shall be computed on the basis of the criteria and weightages prescribed in the Transfer Assessment Matrix set out below:

S. No.	Criterion	Points
1.	Service rendered in Zone-V (Inaccessible Areas)	4 points for each completed year of service (Maximum 24 points)
2.	Service rendered in Zone-IV Areas	2 points for each completed year of service (Maximum 10 points)
3.	Age of 55 years or above	8 points
4.	Female employee (Widow/Divorcee/Single Parent)	8 points
5.	Person with Benchmark Disability (PwBD)	Up to 15 points, depending upon the percentage and nature of disability as certified by the competent medical authority.
6.	Spouse serving in Government and posted in the same district	5 points
7.	Recipient of National Teacher Award/State Teacher Award or equivalent Government-recognized award	5 points
8.	Demonstrated exceptional academic performance/results during the preceding three academic years, as certified by the competent authority	5 points
9.	Serious illness of self, spouse, child, or dependent parent requiring continued medical supervision, duly certified by a Government Medical Board	10 points
10.	Employee due to retire within two years	5 points
11.	Orphan employee or employee having sole caregiving responsibility for a dependent family member, supported by documentary evidence	5 points
	Total	**100 points**

9. Other Administrative Provisions:

9.1 Where an employee is identified as surplus to the sanctioned requirement of a school or institution, such employee may be transferred in the interest of staff rationalization and institutional requirements, irrespective of the period of stay at the existing place of posting.

9.2 An employee placed under orders of transfer shall ordinarily not be granted leave until the transfer order has been complied with, except in circumstances beyond the employee's control and for reasons duly recorded by the competent authority.

9.3 While effecting transfers and postings, due regard shall be given to the staffing requirements of Model Schools and other institutions that have consistently demonstrated high academic performance, so as to preserve institutional effectiveness and educational outcomes.

9.4 Officers serving on administrative assignments, including Chief Education Officers (CEOs), Deputy Chief Education Officers, District Education Planning Officers (DEPOs), Zonal Education Officers (ZEOs), Zonal Education Planning Officers (ZEPOs) and equivalent posts, shall ordinarily be posted on transfer to corresponding academic positions.

9.5 Transfer and posting orders issued under this Policy shall be complied with promptly. Any proposal for modification of such orders shall require the approval of the next higher Competent Authority. Cancellation, reversal or modification of transfer orders after issuance shall be resorted to only in exceptional circumstances and for reasons to be recorded in writing.

9.6 The provisions of this Policy shall not apply to Rehbar-e-Taleem (ReT) and Regularized Rehbar-e-Taleem (RReT) employees whose appointments are schoolspecific in nature, unless otherwise provided by the Government through separate orders.

9.7 The Administrative Department shall be the final authority for interpretation, clarification and relaxation of any provision of this Policy, where deemed necessary in the interest of public service and educational administration.

10. Delegation of Powers:

The authority to order transfers shall be exercised in accordance with the provisions of the Transfer Policy and the delegation of powers notified by the General Administration Department from time to time, including Government Order No. 861-GAD of 2010 dated 28.07.2010 and Government Order No. 810- JK(GAD) of 2020 dated 01.09.2020, as amended from time to time.

The competent authorities for effecting transfers shall be as under:

S. No.	Category of Employees	Competent Authority
1.	District Cadre Non-Gazetted Employees (within the district)	The District-Level Officer of the Department shall process and submit the proposal to the Head of the Department for approval.
2.	Divisional Cadre NonGazetted Employees (within the division)	Head of the Department at the Divisional Level.
3.	State Cadre Non-Gazetted Employees	Head of the Department at the State Level. Where no State-Level Head of Department exists, the Administrative Department shall exercise the powers.
4.	First Gazetted Level Officers	The Head of the Department shall submit proposals to the Administrative Department for consideration and approval.
5.	Inter-Divisional Transfers of First Gazetted Level Officers	Administrative Department, on proposals submitted by the Head of the Department.
6.	Gazetted Officers above the First Gazetted Level and up to the rank of Joint Director/Deputy Director or equivalent.	Minister-in-Charge. The Minister-in-Charge may delegate such powers to the Minister of State and/or the Administrative Secretary, as permissible under the rules.

11. Grievance Redressal Mechanism: 11.1 To ensure transparency, accountability, and timely resolution of issues arising from the implementation of this Policy, a three-tier grievance redressal mechanism shall be established at the institutional, district, and Union Territory levels. The grievance redressal structure shall comprise:

(a) **Institution Level:** Head of the Institution.

(b) **District Level:** Chief Education Officer concerned.

(c) **Union Territory Level:** Transfer Review Committee constituted by the Government/Administrative Department.

11.2 An employee aggrieved by any decision or action taken under this Policy may submit a representation before the appropriate forum. Grievances shall ordinarily be examined at the lowest competent level in the first instance and may be escalated to the next level only where the matter remains unresolved.

11.3 All representations shall be disposed of expeditiously and, as far as practicable, within **fifteen (15) days** from the date of their receipt. Decisions shall be communicated to the concerned employee through the prescribed mode.

11.4 The decision of the Union Territory Level Transfer Review Committee shall ordinarily be final, subject to any statutory remedy available under the applicable rules.

Criteria of the areas falling under Zone-I, II, III, IV and V:

S. No.	Zone	Criteria
1.	I	Institutions/schools located within the municipal limits of the District Headquarters.
2.	II	Institutions/schools situated outside the municipal limits and up to 20 kilometres from the District Headquarters.
3.	III	Institutions/schools located beyond 20 kilometres and up to 40 kilometres from the District Headquarters.
4.	IV	Institutions/schools situated beyond 40 kilometres from the District Headquarters and requiring change of residence. This zone shall also include institutions/schools not connected by a motorable road where the one-way walking distance from the nearest motorable road is 7 kilometres or more.

5. V Inaccessible areas of the Union Territory of Jammu and Kashmir detailed as under:

S. No.	District	Inaccessible Area(s)
1.	Kishtwar	Marwah, Dachhan, Warwan, Paddar
2.	Reasi	Mahore, Chassana
3.	Rajouri	Khwass
4.	Kathua	Malhar, Bani
5.	Doda	Bhaleesa
6.	Ramban	Gool, Khari
7.	Kupwara	Karnah Sector, Keran, Kralpora, Kupwara, Machil, Trehgam
8.	Bandipora	Gurez
9.	Anantnag	Aishmugam
10.	Baramulla	Uri

DIT/kM/4/26
Dated: 28/06/2026

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے ہدایت دی کہ یاترا کے آغاز سے قبل تمام کیمپوں اور راستوں کو مکمل طور پر محفوظ بنایا جائے، ریسکیو ٹیموں کو مستعد رکھا جائے اور حساس مقامات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے سیکٹر سطح پر سیکورٹی منصوبوں کا از سر نو جائزہ لینے، روڈ اوپننگ پارٹیوں اطراف تعیناتیوں اور امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھنے کے اقدامات مزید مؤثر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ حکام کے مطابق سیکورٹی گرڈ میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس، جموں و کشمیر پولیس، بھارتی فوج اور دیگر مرکزی مسلح پولیس فورسز شامل ہیں۔ یو این ایس کے مطابق یاترا کے راستوں اور اہم مقامات کی حفاظت کے لیے تقریباً 700 کمپنیوں پر مشتمل سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سیکورٹی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا گیا ہے، جس میں ڈرونز، مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی فیشل ریکگنیشن نظام، وسیع سی سی ٹی وی نیٹ ورک، اینٹی ڈرون سسٹمز اور جدید نگرانی کے آلات شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 2

ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام ادارے کے نازک ماحولیاتی نظام اور نایاب جنگلی حیات کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہے۔ حکام کے مطابق حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی متعدد ویڈیوز کے ذریعے ایسے واقعات سامنے آئے، جن کے بعد محکمہ جنگلی حیات نے تحقیقات کر کے متعلقہ گاڑیوں کا سراغ لگایا اور انہیں ضبط کر لیا۔ ایک واقعے میں مہندرا تھار کو ہوکرسر جھیل کے پانی میں اسٹنٹ کرتے ہوئے دیکھا گیا، جبکہ ایک اور ویڈیو میں چانگ تھانگ کولڈ ڈیزرٹ وائلڈ لائف سینکچری کے قریب لوتگ کے مقام پر ہنڈائی کریٹا کو آف روڈ ڈرائیونگ کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

بقیہ نمبر 3

دو بالکل مختلف عمل ہیں اور موجودہ حکومت نے ایک بھی بیک ڈور تقرری نہیں کی۔ اس موقع پر وزیر سکینہ اتو نے کہا کہ بیک ڈور تقرریوں کو باقاعدہ سرکاری بھرتیوں کے برابر نہیں سمجھا جا سکتا، کیونکہ آؤٹ سورسنگ صرف ایک عارضی انتظامی بندوبست ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مستقل سرکاری بھرتیاں صرف جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) اور جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن (JKPSC) کے ذریعے ہی کی جا رہی ہیں۔ سکینہ اتو نے واضح کیا کہ آؤٹ سورسنگ مختلف مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کے تحت اختیار کیا جانے والا ایک انتظامی طریقہ کار ہے اور اسے مستقل سرکاری ملازمت نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ کا نظام 2015 سے 2018 کے دوران متعارف کرایا گیا تھا اور الزام لگایا کہ پی ڈی پی حکومت نے ہی کیژول مزدوروں اور ڈیلی ویجروں کی تعیناتی سے متعلق اختیارات واپس لیے تھے۔ اپوزیشن کی جانب سے 25 ہزار بیک ڈور تقرریوں کے دعوے پر ردعمل دیتے ہوئے سکینہ اتو نے کہا کہ یہ اعداد و شمار اپوزیشن کے اپنے ہیں، لہٰذا وہ بے بنیاد الزامات لگانے کے بجائے ان کے ثبوت عوام کے سامنے پیش کرے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض سیاسی رہنما آؤٹ سورسنگ کو JKPSC اور JKSSB کے ذریعے ہونے والی باقاعدہ بھرتیوں کا متبادل ظاہر کر رہے ہیں، جو گمراہ کن اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ وزیر نے 23 فروری 2018 کے ایک سرکاری حکم نامے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اس وقت کی حکومت کی پالیسیوں کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں موجودہ نظام میں نمایاں تبدیلیاں کی گئی تھیں۔ سکینہ اتو نے کہا کہ انہیں نوجوانوں کی فکر ہے، جنہیں جذباتی نعروں اور جھوٹے بیانیوں کے ذریعے گمراہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے بچانا اور شفاف بھرتیوں کے ذریعے انہیں بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "اصل قصوروار ہی سب سے زیادہ شور مچا رہے ہیں"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کے ایک رکن اسمبلی نے اپنے چار قریبی رشتہ داروں کو سرکاری ملازمتیں دلوائیں، جس کی اینٹی کرپشن بیورو (ACB) تحقیقات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ پورے ملک میں رائج ایک انتظامی نظام ہے، جسے مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں منظور شدہ آسامیوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

تجربات، یادوں، ثقافتی ورثے اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ اس اقدام کو معاشرتی ربط اور باہمی افہام و تفہیم کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ پروگرام نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے اور معاشرے میں رواداری اور اتحاد کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ نمبر 5

مؤثر اقدامات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں پر زور دیا کہ وہ 0 سے 5 سال کی عمر کے تمام بچوں کو قریب ترین ویکسینیشن مراکز پر لے آئیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بچہ حفاظتی ٹیکوں کی مہم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پولیو سے پاک حیثیت کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے کمیونٹی کی فعال شرکت اور اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر 6

نے ڈاکٹر کرن سنگھ کا خیر مقدم کیا اور انہیں درگاہ کی مذہبی اور تاریخی اہمیت سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر کرن سنگھ نے حضرت شیخ العالمؒ کی تعلیمات کو محبت، رواداری، وحدت اور انسانیت کا پیغام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی تعلیمات آج بھی معاشرے کے لیے مشعل راہ ہیں اور مختلف مذاہب و ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں۔

بقیہ نمبر 7

افسر سمت ونگ کو بھی ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اس خصوصی مہم کی مسلسل نگرانی کرے اور مقررہ مدت کے اندر ہدایات پر عمل نہ کرنے والے اداروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے۔ کارپوریشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی ادارہ مقررہ وقت کے اندر فائر سیفٹی این او سی پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے یا معائنے کے دوران فائر سیفٹی لائسنس کے بغیر کام کرتا پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 8

مقصد جموں و کشمیر کی خوبصورت وادیوں میں رائے دہندگان اور خاص طور پر زمینی سطح پر کام کرنے والے بوتھ لیول افسران سے براہ راست رابطہ قائم کرنا ہے، جو انتخابی عمل میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بڈگام ضلع کے بی ایل اوز اور دیگر انتخابی عملے سے ملاقات کریں گے تاکہ انتخابی انتظامات، تیاریوں اور زمینی سطح کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اپنے دورے کے دوران بڈگام میں رائے دہندگان، بی ایل اوز اور دیگر انتخابی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی نشست بھی کریں گے، جس میں انتخابی نظام کی بہتری اور عوامی شمولیت بڑھانے پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 9

نادی ال، آرین، کھیر اور دیگر ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ یو این ایس کے مطابق اسی طرح 29 جون اور یکم جولائی کو اوانتی پورہ۔ترال 2 لائن پر کام کے باعث ترال اور اس کے ملحقہ دیہات متاثر ہوں گے۔ 30 جون کو متعدد فیڈرز بشمول صفا کدل، واگن پورہ، بڈگام، سوئٹو، منی کام اور دیگر لائنوں پر مرمت کے کام کے دوران سری نگر، بڈگام اور وسطی کشمیر کے کئی علاقوں میں بجلی بند رہے گی۔ مزید 2 جولائی کو بھی کئی لائنوں پر کام جاری رہے گا جن میں صفا کدل، بیچ پورہ اور پانپور، کھریو (بے کے سیمنٹ لائن) شامل ہیں، جس کے باعث متعلقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔

بقیہ نمبر 10

شفانک اور آئی این ایس آریجیا بھارتی بحریہ کے بیڑے میں شامل کیے گئے ہیں۔ ان کی ڈیزائننگ سے لے کر تیاری تک سب کچھ دیسی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی تحقیقاتی ادارہ (ڈی آر ڈی او) نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے دیسی کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو بھارت کی دفاعی صلاحیت میں ایک بڑا اضافہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا، "یعنی سمندروں سے آسمانوں تک ہمارا بھارت مزید محفوظ اور خودکفیل بن رہا ہے۔" یو این ایس کے مطابق انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ عالمی حالات کے پیش نظر اخراجات میں احتیاط کریں، سونے کی خریداری میں غیر ضروری اضافہ نہ کریں اور کارپولنگ جیسے اقدامات کو اپنائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کو کیمیکل فری زراعت کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہی ہے اور قدرتی کھادوں کے استعمال کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں انہوں نے بتایا کہ سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی دہلی میں مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنس میں بی ٹیک پروگرام شروع کیا جا رہا ہے، جو جدید ٹیکنالوجی اور روایتی علم کے امتزاج کی اہم مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی ثقافت دنیا کے مختلف حصوں میں پھیل رہی ہے۔ ڈومینکن ریپبلک میں مقامی افراد نے "برہما کنل ڈومینیکانا" کے نام سے ایک گروپ بنایا ہے جو ویدک ادب اور منتر سیکھ رہا ہے۔ وزیراعظم نے آسام میں ہارگیلا پرندے کے تحفظ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایک وقت تھا جب اسے بدشگون سمجھا جاتا تھا لیکن اب یہ مقامی شناخت بن چکا ہے۔ انہوں نے ناگالینڈ میں بچوں کے فٹبال پروگرام "منی لیگ" کا بھی ذکر کیا جس میں 5 سے 12 سال کے بچے حصہ لے رہے ہیں اور اس سے کھیلوں کو فروغ مل رہا ہے۔ میگھالیہ کے روٹ برج کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ بھارت نے انہیں یونیسکو عالمی ورثہ فہرست میں شامل کرنے کی درخواست دی ہے اور مقامی لوگ ان قدرتی پلوں کی حفاظت کر رہے ہیں۔ یو این ایس کے مطابق آخر میں انہوں نے مدھیہ پردیش کے راج گڑھ میں خواتین کی جانب سے پلاسٹک ویسٹ کو ری سائیکل کر کے ای۔رکس بنانے کے اقدام کو سراہا اور کہا کہ یہ ماحول دوست کوششیں قابل تقلید ہیں۔ انہوں نے گنیش چترتھی کے حوالے سے اپیل کی کہ لوگ مقامی مٹی سے بنی ہوئی مورتیاں استعمال کریں تاکہ دیسی ہنر مندوں کو فروغ ملے اور مقامی معیشت مضبوط ہو۔

بقیہ نمبر 11

اس میں شہری نقل و حمل، پیدل چلنے والوں کے لیے بہتر بنیادی ڈھانچہ، نکاسی آب، آبی ذخائر کا سائنسی انتظام، عوامی مقامات کی بہتری، ٹریفک مینجمنٹ، قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت اور سیلاب سے تحفظ جیسے متعدد منصوبے شامل تھے۔ یو این ایس کے مطابق گزشتہ چند برسوں کے دوران شہر میں سڑکوں کی از سر نو تعمیر، پیدل راہداریوں، دریائی کناروں کی ترقی، سائیکل ٹریکس، اسمارٹ ٹرانسپورٹ نظام اور خوبصورتی کے متعدد منصوبے مکمل کیے گئے، تاہم شہریوں اور تاجروں کی جانب سے مسلسل یہ سوال اٹھایا جاتا رہا کہ آیا نکاسی آب، شہری سیلاب اور دیگر بنیادی شہری مسائل کا مؤثر حل نکالا گیا یا نہیں۔ حکام کے مطابق آزادانہ آڈٹ کے دوران منصوبوں پر ہونے والے اخراجات، تعمیراتی کاموں کی مدت، ٹھیکیداروں کی کارکردگی، تعمیراتی معیار، منظور شدہ منصوبوں پر عمل درآمد اور مکمل و نامکمل کاموں کی حقیقی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھا جائے گا کہ عوامی فنڈز کو کس حد تک شفاف اور مؤثر انداز میں استعمال کیا گیا۔ دریں اثنا، سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ پہلے ہی کئی معاملات میں انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی تحقیقات کی زد میں ہے۔ رواں برس اے سی بی نے شہری ترقیاتی کاموں سے متعلق متعدد افسران کے خلاف چارج شیٹ بھی دائر کی تھی، جس کے بعد منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں اور جوابدہی سے متعلق بحث مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

عقیدت مندوں کو محفوظ، آرام دہ اور منظم ماحول میسر ہو۔ متوجہ سہا نے کہا، "میری اولین ترجیح یہ ہے کہ ہر یاتری اس روحانی سفر سے لطف اندوز ہو اور ایک بھرپور، بامعنی اور یادگار تجربہ لے کر واپس جائے۔ یہ پوتر یاترا عقیدت، روحانیت اور اجتماعی خوشی کا مظہر ہے۔ میری خواہش ہے کہ تمام انتظامات اسی جذبے کی عکاسی کریں تاکہ ہر تیرتھ یاتری کو بہترین سہولیات فراہم ہوں۔" انہوں نے صفائی ستھرائی، انخلا کے منصوبے، موسمی پیش گوئی، یاتریوں کے لیے قیام گاہیں، پارکنگ، لنگر، ٹرانسپورٹ، صحت سہولیات، پینے کے پانی اور بجلی کی فراہمی، ضروری اشیاء کے بفر اسٹاک، سڑکوں کی مینٹیننس، سیلاب سے تحفظ، آفات سماوی سے نمٹنے کی تیاری، ایمرجنسی خدمات، رجسٹریشن مراکز اور دیگر بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ اعلیٰ ترین چوکسی برقرار رکھیں اور تمام یاتریوں کی حفاظت کے لیے مضبوط تال میل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یاتریوں کے بہتر انتظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ موقع پر رجسٹریشن کے لیے مزید کاؤنٹر قائم کیے جائیں تاکہ رجسٹریشن کا عمل تیز ہو اور عقیدت مندوں کو کم سے کم انتظار کرنا پڑے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے سالانہ یاترا سے قبل مختلف محکموں کی تیاریوں پر تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل نے میٹنگ کو سیکورٹی پلان کے بارے میں آگاہ کیا جس میں اہلکاروں کی تعیناتی، علاقے پر نگرانی، سرویلنس، داخلی و خارجی راستوں کا کنٹرول، ٹریفک مینجمنٹ اور ایمرجنسی ریسپانس کے اقدامات شامل ہیں۔

102

بھی اپیل کی کہ وہ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرتے، مذاکراتی عمل کو دوبارہ فعال بنانے اور امن معاہدوں کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی تمام تر سفارتی کوششیں بروئے کار لائیں تاکہ خطہ ایک بڑے تصادم سے محفوظ رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ جنگوں اور تنازعات کی قیمت صرف متعلقہ ممالک ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کو چکانی پڑتی ہے۔ عالمی سطح پر ایندھن، خوراک اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کا سب سے زیادہ بوجھ غریب اور متوسط طبقے پر پڑ رہا ہے۔ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے اور دنیا کے کروڑوں لوگ معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ اس لیے عالمی امن کا قیام صرف سیاسی ضرورت ہی نہیں بلکہ انسانیت کی بقا اور عالمی اقتصادی استحکام کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ تمام فریق دانشمندی، تحمل اور سفارت کاری کو ترجیح دیتے ہوئے خطے میں دیرپا امن، استحکام اور باہمی احترام کی راہ ہموار کریں گے۔

103

دیا تھا۔ تقریب میں علاقہ مکینوں، پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کی بڑی تعداد نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ تقریبات کے بعد، ست شرما نے سیتک کالونی کے رہائشیوں سے بات چیت کی اور مقامی شہری اور ترقیاتی مسائل سے متعلق ان کی شکایات اور تجاویز کو تحمل سے سنا۔ عوامی بہبود کے تئیں بی جے پی کے عزم کا عوام کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام حقیقی خدشات کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور ترجیحی بنیادوں پر ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ ست شرما نے کہا کہ من کی بات ایک منفرد پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے جو وزیراعظم اور ملک کے لوگوں کے درمیان جذباتی بندھن کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کے ذریعے وزیراعظم نریندر مودی عام شہریوں کی متاثر کن کہانیوں کو اجاگر کرتے ہیں جن کی غیر معمولی شراکتیں ایک مضبوط، خود انحصاری اور ترقی پسند ہندوستان کی تشکیل کر رہی ہیں۔ "وزیراعظم نریندر مودی کا وژن جن بھاگیداری (عوام کی شرکت) پر مرکوز ہے۔ من کی بات ہر شہری کو سماجی تبدیلی، ماحولیاتی تحفظ، اختراع، صفائی، خواتین کو بااختیار بنانے، اور قومی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہ محض ایک ریڈیو پروگرام نہیں ہے بلکہ ایک ملک گیر تحریک ہے جو کہ ہر ہندوستانی کو حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ خود کو ایک منظم طریقے بنانے کے لیے ایک فعال ہندوستانی اور خود کو ترقی یافتہ بنائیں"۔ وکرم رندھاوا نے بھی من کی بات کی اہمیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام عزم، اختراع اور معاشرے کی خدمت کی مثبت کہانیاں پیش کر کے لاکھوں لوگوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بن گیا ہے۔

104

پر عزم ہے۔ رانا نے اعلان کیا کہ مینڈھر میں نوجوانوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے کئی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے میں انڈور اسٹیڈیم، سنتھیٹک ٹریک اور کرکٹ گراؤنڈ سمیت متعدد منصوبے پہلے ہی زیر تکمیل ہیں اور اگلی چیمپئن شپ نئے گراؤنڈ پر کھیلی جائے گی۔ وزیر نے چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور صحت مند مقابلے کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور سرحدی اضلاع بالخصوص راجوری اور پونچھ میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ممتاز شہری، کھیلوں کے شائقین، مقامی نمائندے اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔

105

رواداری کی خوبصورت مثال دیکھنے کو ملی۔ جلوس کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے مجسٹریٹوں اور سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کے علاوہ طبی سہولیات، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، بجلی کی فراہمی اور ٹریفک نظم و نسق کے جامع انتظامات کیے گئے تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ محرم الحرام کے دوران تمام ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے جلوس کے منتظمین، مذہبی رہنماؤں، رضاکاروں اور عوام کی جانب سے امن و امان اور بھائی چارے کی فضا برقرار رکھنے میں دیے گئے تعاون کو سراہا۔ سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان جلوس پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے شادی پورہ ٹرانزٹ کیمپ کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے سلسلے میں مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے رہائش، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، بجلی، طبی سہولیات اور سیکورٹی انتظامات کا معائنہ کیا، جبکہ مختلف محکموں کی جانب سے جاری کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ زیر التوا کاموں کو جلد مکمل کیا جائے، تمام خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے اور یاترا کے آغاز سے قبل تمام سہولیات کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ یاتریوں کے لیے محفوظ، سہل اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر نے سمبل کے اوڈینہ ٹرانزٹ رہائشی مرکز کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مہاجر ملازمین سے ملاقات کی اور کیمپ میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سیکورٹی، صفائی ستھرائی اور رہائش کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ ملازمین سے سہولیات کے بارے میں رائے حاصل کی اور یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس دوران سب ڈویژنل مجسٹریٹ سمبل مرتضیٰ احمد شیخ، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران سمیت مختلف محکموں کے متعلقہ افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ موجود تھے۔

106

جبکہ میر واعظ کشمیر ڈاکٹر محمد عمر فاروق کی طرف سے معروف نعت خوان اور نصرت الاسلام کے رکن رفیق احمد زرگر نے نعت نبی ﷺ اور منقبت اہلبیت رسول ﷺ ادا کیا۔ مجلس کا آغاز مولوی عاصمی صاحب نے کیا۔ اس موقعے پر کاؤسہ خاندان کے بزرگ اور ممتاز تاجر الحاج حبیب اللہ کاؤسہ، غلام قادر کاؤسہ اور جمعیت ہمدانیہ کے سابق نائب صدر والد محترم الحاج غلام رسول کاؤسہ کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جمعیت کے جنرل سیکرٹری الحاج محمد اشرف منا تی نے اختتامی فاتحہ خوانی انجام دی جبکہ نظامت کے فرائض جمعیت کے میر غلام محمد ساقی نے انجام دیے۔ آخر پر کاؤسہ خاندان کی طرف سے تعزیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔ مولانا خورشید احمد قانونگو نے مرحوم خواجہ غلام محی الدین شاہ کی اہلیہ کی فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب کی مجلس میں بھی موت و حیات پر روشنی ڈالی۔ جمعیت کی طرف سے بھی الحاج فاروق احمد کانی نے اہلیہ غلام محی الدین شاہ کو بھی خراج عقیدت کیا اور میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی کی طرف سے بھی تعزیت کی۔ اہلیہ غلام محی الدین شاہ کے جنازہ کی پیشوائی امام جی ڈاکٹر محمد طیب کاملی نے کی اور ایصال ثواب کی مجلس میں بھی موصوف نے فلسفہ موت و حیات بیان کیا۔

107

ہندوستان کو اپنی بھرپور میراث اور تنوع کی وجہ سے بجا طور پر 'گولڈن برڈ' کہا جاتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں، کاریگروں، صنعت کاروں اور مقامی برادریوں پر زور دیا کہ وہ عالمی سطح پر مقامی مصنوعات، روایتی دستکاری اور مقامی کاروباری اداروں کو فروغ دینے کے لیے 'ووکل فار لوکل'، 'اسٹارٹ اپ انڈیا' اور 'اسٹینڈ اپ انڈیا' جیسے اہم اقدامات کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافتی طاقت اور تہذیبی اقدار دنیا کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب انسانیت کو متعدد عالمی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ بات چیت کے دوران مقامی باشندوں نے ایم ایل اے کو بھی آگاہ کیا۔ پینے کے پانی کی قلت، بجلی کی ناقص فراہمی، سڑک کے ناقص رابطے اور شہری بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی ضرورت سمیت کئی عوامی مسائل کا خلاصہ۔ رکن اسمبلی نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے حقیقی خدشات کو متعلقہ حکام کے ساتھ فوری اور مناسب کارروائی کے لیے اٹھایا جائے گا۔ اس موقع پر موجود لوگوں میں سابق سرپنچ چوہدری بھی شامل تھے۔ محمد عالم، بشیر احمد، شاہ محمد، تاج دین، محمد۔ رفیق، ایڈووکیٹ محمد ریاض، صادق چوہدری، عبدالمجید، چیئرمین تسیم علی، مولانا ذاکر، غلام رسول، چوہدری۔ حمیرہ، صادق ﷺ، شام دین، نیک محمد، عنایت علی، میر عالم، طالب حسین، غلام نبی اور کئی دیگر نامور شہری۔

108

تعلیم، صحت، کھیلوں کی سہولیات اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر جامع اور دیرپا ترقی کی بنیاد ہیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ حکمرانی کا لوگوں پر مرکوز اور جوابدہ رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں سے روبرو انتظامیہ کو مقامی ترجیحات سمجھنے اور بروقت مسائل کے حل میں مدد دیتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت نچلی سطح کے اداروں کو مضبوط بنا کر اور ترقیاتی عمل میں عوامی شرکت کو فروغ دے کر حکمرانی کو لوگوں کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا، "ترقی تب ہی حقیقی ہے جب اس کے ثمرات ہر گاؤں اور ہر گھر تک پہنچیں۔ ہمارا مقصد صرف اثاثے تعمیر کرنا نہیں بلکہ بہتر بنیادی ڈھانچے، مؤثر عوامی خدمات اور جوابدہ طرز حکمرانی کے ذریعے لوگوں کی روزمرہ زندگی کو بہتر بنانا ہے۔" وزیر موصوف نے کہا کہ انتظامیہ اور لوگوں کے درمیان مسلسل رابطہ شفاف حکمرانی اور فلاحی پروگراموں کے مؤثر عمل آوری کے لئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کے لئے ہر وقت دستیاب رہیں، حقیقی شکایات کا فوری ازالہ کریں اور معیار کو برقرار رکھتے ہوئے ترقیاتی کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر بھر میں ترقیاتی اقدامات کو مزید تیز کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دیہی رابطہ سڑکوں، عوامی سہولیات، نوجوانوں کی ترقی، ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی اور بہتر عوامی خدمات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ لوگوں کی توقعات پوری ہوں اور ترقی کے فوائد معاشرے کے ہر کونے تک پہنچ سکیں۔ اس موقع پر مختلف عوامی وفود اور مقامی باشندوں نے سڑکوں، پینے کے پانی، بجلی، تعلیم، صحت اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق اپنے مطالبات پیش کیے۔ وزیر نے ان مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر مرحلہ وار اور مقررہ مدت میں پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ طرز حکمرانی کو زیادہ شفاف، شراکت دارانہ اور شہریوں پر مبنی بنانے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی تاکہ ترقی کا عمل جامع، موثر اور نچلی سطح پر عوام کی ضروریات سے ہم آہنگ رہے۔

109

ڈپٹی کمشنر نے این ٹی پی ایچ سی کوکل مقام کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا اور وہاں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مقامی آبی فراہمی اسکیم سے متعلق مسائل کا بھی نوٹس لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر بانڈی پورہ ڈاکٹر عجیبن کور، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ناصر احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال بانڈی پورہ و ضلع امیونائزیشن افسر ڈاکٹر مختار احمد، بلاک میڈیکل آفیسر بانڈی پورہ ڈاکٹر محمد طاہر ملک سمیت محکمہ صحت کے دیگر افسران اور متعلقہ فریقین بھی موجود تھے۔

110

منڈی میں 140، مینڈھر میں 120 اور سورنکوٹ میں 135 بوتھ شامل ہیں۔ کل 86 سپروائزر تعینات کیے گئے ہیں، ہر ایک پانچ بوتھوں کی نگرانی کر رہا ہے۔ ٹارگٹ بچوں کی آبادی میں شہری پونچھ میں 4,320، منڈی میں 24,670، مینڈھر میں 26,000 اور سورنکوٹ میں 24,570 شامل ہیں، مہم کے ساتھ ضلع بھر میں 92,903 گھرانوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ 24 مشکل سے پہنچنے والے علاقوں، چھ ہائی ٹوکس ایریاز، 13 ٹرانزٹ پوائنٹس، چار موبائل ٹیموں اور چار میلے/بازار ٹیموں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ٹیم کے کل 1,708 ارکان بشمول پیرامیڈیکس، آشا کارکنان، آنگن واڑی ورکرس اور رضاکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پرویز احمد خان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہسپتال ڈاکٹر محمد شفیق، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر روبی ناز بھٹی اور ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر زہرہ پروین موجود تھیں۔ یہ مہم بیک وقت تمام بلاکس/زونوں میں شروع کی گئی تھی، بشمول مینڈھر، سورنکوٹ اور منڈی اور سرکاری پرائمری ہیلتھ سینٹرز، سب سینٹرز، اسکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں چلائی گئی، جس میں پی آر آئی کے سابق نمائندوں اور بزرگ شہریوں نے شرکت کی۔

111

نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب تمام مستحق بچوں تک ویکسینیشن کی سہولت پہنچے اور عوام اس قومی مہم میں بھرپور تعاون کریں۔ محکمہ صحت شہریان فعال عوامی شرکت اور تمام متعلقہ اداروں کی باہمی کوششوں کے ذریعے ضلع کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ ضلع صحت انتظامیہ نے اس موقع پر طبی کارکنان، رضاکاروں اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے مسلسل تعاون سے ایس این آئی پی ڈی-2026 ایک کامیاب عوامی صحت مہم بن رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام پر زور دیا کہ وہ ہر بچے کے محفوظ اور صحت مند مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی طور پر اپنا کردار ادا کریں۔

112

بھی بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس دوران محکمہ صحت کی ٹیمیں ہر گھر کا دورہ کریں گی تاکہ ایسے بچوں کو بھی حفاظتی قطرے دیے جا سکیں جو کسی وجہ سے پولیو بوتھ تک نہ پہنچ سکے ہوں۔ ضلع انتظامیہ نے اس مہم کے تحت پانچ سال سے کم عمر 1 لاکھ 22 ہزار 477 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ محکمہ صحت کے عملے کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مستحق بچے کو اس جان لیوا بیماری سے بچاؤ کے لیے پولیو کے حفاظتی قطرے ضرور پلائے جائیں۔ دریں اثنا، چیف میڈیکل آفیسر بڈگام ڈاکٹر گلزار احمد ڈار نے بتایا کہ ضلع بھر کے پولیو بوتھوں پر محکمہ صحت کے کارکنان، آشا ورکرس، آئی سی ڈی ایس ورکرس اور رضاکار تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی ٹرانزٹ مقامات پر بچوں کو ویکسین فراہم کرنے کے لیے خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں تاکہ مہم کے دوران کوئی بھی بچہ پولیو کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہ جائے۔

113

نے کہا کہ اس مہم کی کامیابی عوامی تعاون، محکمہ صحت کے کارکنان اور صف اول کے عملے کی انتھک محنت پر منحصر ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ویکسینیشن ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ کوئی بھی بچہ اس مہم سے محروم نہ رہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی بروقت ویکسینیشن کو یقینی بنائے اور محکمہ صحت کی کوششوں میں اپنا بھرپور تعاون فراہم کرے۔

114

طریقوں کو اپنانے اور زرعی لوازمات کے دانشمندانہ استعمال کے ذریعے زرعی پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کریں تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو اور ماحولیاتی توازن بھی برقرار رہے۔ پروگرام کے دوران محکمہ زراعت کے ماہرین نے کسانوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے سائنسی بنیادوں پر فصلوں کی دیکھ بھال، قدرتی وسائل کے تحفظ اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے لیے حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ماہرین نے ایک تعاملی نشست کے دوران کسانوں کے زرعی مسائل اور سوالات کے جوابات بھی دیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے افسران نے کہا کہ محکمہ زراعت "کھیت بچاؤ ابھیان" کے تحت بیداری پروگراموں اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے کسانوں تک اپنی رسائی مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق زرعی طریقے اپنانے اور پائیدار کھیتی باڑی کو فروغ دینے کی تلقین کی تاکہ زرعی شعبے کی طویل مدتی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروگرام اختتام پذیر ہوتے پر محکمہ زراعت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع بھر میں مسلسل بیداری مہموں اور توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے سائنسی اور پائیدار زراعت کو فروغ دینے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

سپورٹس ٹائمز

میسی کا ایک اور عالمی ریکارڈ

ڈلاس،28 جون (رائٹرز) دفاعی چیمپئن ارجنٹینا نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ جے میں اردن کو 3-1 سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کر لی، جبکہ سپر اسٹار لیونل میسی نے ورلڈ کپ کی تاریخ میں نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے مسلسل سات فائنل مرحلے کے میچوں میں گول کرنے والے دنیا کے پہلے فٹبالر بن گئے۔ ارجنٹینا کے کوچ لیونل اسکیلونی نے آسٹریا کے خلاف کامیاب ٹیم میں نو تبدیلیاں کیں، تاہم اس کے باوجود ٹیم نے شاندار کھیل پیش کیا۔ جیووانی لو سیلسو نے 19 ویں منٹ میں فری کک پر خوبصورت گول کر کے ارجنٹینا کو برتری دلائی، جبکہ 31 ویں منٹ میں لاوتارو مارٹینیز نے پنالٹی پر دوسرا گول اسکور کیا۔ دوسرے ہاف میں اردن کے موسیٰ التعمری نے ایک گول کر کے خسارہ کم کیا لیکن 60 ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آنے والے لیونل میسی نے 80 ویں منٹ میں شاندار فری کک کے ذریعے گول کر کے ارجنٹینا کی 3-1 سے فتح یقینی بنا دی۔ اس گول کے ساتھ میسی نے فرانس کے جسٹ فونٹین اور برازیل کے جائرزینہو کا ریکارڈ توڑتے ہوئے ورلڈ کپ کے مسلسل سات فائنل میچوں میں گول کرنے والے پہلے کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد کوچ لیونل اسکیلونی نے کہا کہ ٹیم نے بہترین کھیل پیش کیا اور تمام کھلاڑیوں کو موقع دینا خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ٹورنامنٹ کا اصل مرحلہ شروع ہونے والا ہے۔ ارجنٹینا نے گروپ مرحلے کے تینوں میچ جیت کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی ہے، جہاں آخری 32 کے مرحلے میں اس کا مقابلہ پہلی بار ورلڈ کپ کھیلنے والی افریقی ٹیم کیپ ورڈے سے ہوگا۔ میسی نے 2022 میں نیدرلینڈز، کروشیا اور فرانس کے خلاف بھی گول کر کے ارجنٹینا کو عالمی چیمپئن بنایا تھا۔ 2026 ورلڈ کپ میں میسی پہلے الجزائر کے خلاف ہیٹ ٹرک اور آسٹریا کے خلاف 2 گول کر چکے ہیں۔ اردن کے خلاف گول کے بعد میسی کے ورلڈ کپ میں مجموعی گولز کی تعداد 19 ہو گئی ہے۔ فرانس کے جسٹ فونٹین نے 1958 جبکہ برازیل کے جائرزینہو نے 1970 میں مسلسل 6 میچز میں گول کیے تھے۔

ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں کی فہرست اس طرح ہے:

19 گول: لیونل میسی (ارجنٹینا)
16 گول: میروسلاو کلوزے (جرمنی)، کلیان ایمباپے (فرانس)
15 گول: رونالڈو (برازیل)
14 گول: گیرڈ مولر (جرمنی)
13 گول: جسٹ فونٹین (فرانس)
12 گول: پیلے (برازیل)
11 گول: یورگن کلنزمان (جرمنی)، شاندور کوچش (ہنگری)، ہیری کین (انگلینڈ)

نوواک جوکووچ بھارت آنے کے خواہشمند ویرات کوہلی سے پہلی ملاقات کی امید

لندن، 28 جون (یو این آئی) ٹینس کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ نے انکشاف کیا ہے کہ وہ جلد بھارت آنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور امید ظاہر کی ہے کہ اس دوران بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی سے ان کی پہلی بالمشافہ ملاقات بھی ہو گی۔ ومبلڈن 2026 کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن نے کہا کہ اگرچہ ان کی ویرات کوہلی کی اب تک ذاتی ملاقات نہیں ہوئی، لیکن دونوں گزشتہ برسوں سے ایک دوسرے کے ساتھ پیغامات کے ذریعے رابطے میں ہیں، ایک دوسرے کی کامیابیوں کو سراہتے اور حمایت کرتے رہے ہیں۔ جوکووچ نے کہا، "ہم کبھی آمنے سامنے نہیں ملے، لیکن گزشتہ چند برسوں سے ایک دوسرے کو پیغامات بھیجتے رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے کیریئرز کو فالو کرتے ہیں اور احترام کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "امید ہے کہ جلد ملاقات ہو گی۔ میں ویرات کے ساتھ ٹینس بھی کھیلنا چاہوں گا اور کرکٹ بھی۔ میں جلد بھارت آنے کا منصوبہ بنا رہا ہوں، شاید وہیں ہماری ملاقات ہو جائے۔" دونوں عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کی دوستی پہلی بار جنوری 2024 میں آسٹریلین اوپن کے دوران منظر عام پر آئی تھی، جب جوکووچ نے بتایا تھا کہ وہ کافی عرصے سے ویرات کوہلی سے رابطے میں ہیں۔ بعد ازاں کوہلی نے انکشاف کیا تھا کہ ابتدا میں انہیں لگا تھا کہ انسٹاگرام پر موصول ہونے والا پیغام کسی جعلی اکاؤنٹ سے آیا ہے، لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ پیغام واقعی نوواک جوکووچ نے بھیجا تھا۔ دوسری جانب جوکووچ 29 جون سے ومبلڈن 2026 میں اپنے اعزاز کے دفاع اور ریکارڈ 25 ویں گرینڈ سلیم سنگلز ٹائٹل کی مہم کا آغاز کریں گے۔ 39 سالہ سربین اسٹار فرنچ اوپن کے بعد پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں شرکت کر رہے ہیں اور ایک بار پھر ٹائٹل کے مضبوط امیدواروں میں شمار کیے جا رہے ہیں۔

کروشیا نے گھانا کو ہرا کر ناک آؤٹ میں پیش قدمی کی

فلاڈیلفیا (امریکہ)، 28 جون (یو این آئی) کروشیا کی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ زلاٹکو ڈالچ نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف 32) کے لیے کوالیفائی کرنا محض "ایک چھوٹا سا قدم" ہے اور ٹیم کے لیے حالیہ ورلڈ کپ جیسی کامیابی کو دہرانا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ انہوں نے یہ بات ہفتے کے روز گھانا کے خلاف کروشیا کی 2-1 سے فتح کے بعد کہی۔ اس اہم جیت کے بعد کروشیا کی ٹیم گروپ ایل میں انگلینڈ کے بعد دوسرے نمبر پر رہی۔ ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں شکست کا سامنا کرنے کے بعد، کروشیا نے شاندار واپسی کی اور پاناما اور گھانا کے خلاف مسلسل دو میچ جیت کر مسلسل تیسری بار ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ پکی کر لی۔ میچ کے بعد بات کرتے ہوئے ہیڈ کوچ ڈالچ نے کہا، "یہ ایک اہم فتح ہے، لیکن یہ صرف ایک چھوٹا سا قدم ہے۔ ابھی ہمارے سامنے کئی مشکل میچز باقی ہیں۔ ہمیں مسلسل محنت کرنی ہوگی کیونکہ صرف اس ایک نتیجے سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا۔" انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ورلڈ کپ میں کروشیا کی شاندار کارکردگی کی وجہ سے شائقین کی توقعات بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ ڈالچ نے کہا، "ایک بار کامیابی حاصل کرنا آسان ہوتا ہے لیکن اسے بار بار دہرانا بہت مشکل ہے۔"

اوگورا کی تاریخی فتح

ڈچ موٹو جی پی جیت کر جاپان کا 22 سالہ انتظار ختم کیا

ایسن، 28 جون (یو این آئی) ٹریک ہاؤس ریسنگ کے جاپانی رائیڈر آئی اوگورا نے ڈچ موٹو جی پی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پریمیئر کلاس کی پہلی فتح حاصل کر لی اور 22 برس بعد موٹو جی پی ریس جیتنے والے پہلے جاپانی رائیڈر بن گئے۔ اوگورا نے ریس کے آخری لمحات میں اپنے ہی ساتھی فرنانڈیز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے کامیابی سمیٹی۔ فرنانڈیز دوسرے نمبر پر رہے جبکہ پول پوزیشن سے آغاز کرنے والے اپریلیا کے خورخے مارٹن تیسرے نمبر پر رہے۔ اس طرح پہلی بار ٹریک ہاؤس ٹیم نے کسی موٹو جی پی گراں پری میں پہلی اور دوسری دونوں پوزیشنیں اپنے نام کیں۔ اوگورا کی یہ کامیابی 2004 کے جاپانی گراں پری میں ماکوتو تامادا کی فتح کے بعد کسی بھی جاپانی رائیڈر کی پہلی موٹو جی پی جیت ہے۔ فتح کے بعد اوگورا نے کہا کہ یہ کامیابی ان کے لیے انتہائی خاص ہے اور وہ اپنے ملک کے شائقین کے شکر گزار ہیں۔ دوسری جانب چیمپئن شپ میں سرفہرست اپریلیا کے مارکو بیزیکی دوسرے ہی لیپ میں حادثے کا شکار ہو کر ریس سے باہر ہو گئے، جس کے باعث وہ مجموعی برتری بھی کھو بیٹھے۔ اپریلیا کے مطابق بیزیکی ہوش میں ہیں اور انہیں کوئی سنگین جسمانی یا اعصابی چوٹ نہیں آئی، تاہم احتیاطی معائنے کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ تیسرے نمبر پر آنے والے خورخے مارٹن اب مجموعی چیمپئن شپ میں سات پوائنٹس کی برتری کے ساتھ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ اوگورا اب ان سے صرف 25 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ دفاعی چیمپئن مارک مارکیز ہفتے کے مایوس کن اختتام کے بعد 40 پوائنٹس کے خسارے کے ساتھ مزید پیچھے چلے گئے۔

ماریٹ اسٹینبرگن نے خواتین کی 100 میٹر فری اسٹائل کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا

روم، 28 جون (یو این آئی) نیدرلینڈز کی اسٹار تیراک ماریٹ اسٹینبرگن نے سیٹے کولی انٹرنیشنل ٹرافی میں خواتین کی 100 میٹر فری اسٹائل کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کرتے ہوئے تاریخ رقم کر دی۔ 26 سالہ اسٹینبرگن نے ریس صرف 51.68 سیکنڈز میں مکمل کی اور سویڈن کی اولمپک چیمپئن سارہ شوسٹروم کا 51.71 سیکنڈز کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا جو انہوں نے 2017 کی عالمی چیمپئن شپ میں قائم کیا تھا۔ ریکارڈ قائم کرنے کے بعد اسٹینبرگن نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اب بھی یقین نہیں آ رہا کہ انہوں نے عالمی ریکارڈ توڑ دیا ہے، تاہم وقت گزرنے کے ساتھ وہ اس کامیابی کا حقیقی احساس کر سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک تیراک تیز رفتار کا نیا معیار قائم کرتا ہے تو دوسرے بھی اس سے متاثر ہو کر مزید بہتر کارکردگی دکھانے کی کوشش کرتے ہیں، جو کھیل کے لیے نہایت مثبت بات ہے۔ پیرس اولمپکس 2024 میں اسٹینبرگن 100 میٹر فری اسٹائل کے فائنل میں سارہ شوسٹروم کے پیچھے ساتویں نمبر پر رہی تھیں، تاہم شوسٹروم کے ریٹائرمنٹ کی رخصت پر جانے کے بعد ڈچ تیراک نے عالمی سطح پر اپنی برتری قائم کر لی۔ گزشتہ سال سنگاپور میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں انہوں نے اپنا عالمی اعزاز کامیابی سے برقرار رکھا تھا، جبکہ 2025 میں انہیں یورپین ایکواٹکس کی بہترین خاتون تیراک بھی قرار دیا گیا تھا۔

فیفا ورلڈ کپ کے آخری 32 مرحلے کا شیڈول مکمل

ناک آؤٹ مقابلے شروع

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے کے اختتام کے ساتھ ہی آخری 32 ٹیموں کے مرحلے کا شیڈول مکمل ہو گیا۔ آخری دو ٹیموں کا فیصلہ آسٹریا اور الجزائر کے درمیان 3-3 سے برابر رہنے والے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ہوا، جس کے نتیجے میں دونوں ٹیموں نے ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی حاصل کر لی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 – راؤنڈ آف 32 (گروپ مرحلہ وار)

گروپ	راؤنڈ آف 32 مقابلہ	تاریخ	وقت (بھارتی وقت)
A گروپ	جنوبی افریقہ بمقابلہ کینیڈا	جون 29	صبح 12:30
B گروپ	برازیل بمقابلہ جاپان	جون 29	رات 10:30
C گروپ	جرمنی بمقابلہ پیراگوئے	جون 30	صبح 2:30
D گروپ	نیدرلینڈز بمقابلہ مراکش	جون 30	صبح 6:30
E گروپ	آئیوری کوسٹ بمقابلہ ناروے	جون 30	رات 10:30
F گروپ	فرانس بمقابلہ سویڈن	یکم جولائی	صبح 2:30
G گروپ	میکسیکو بمقابلہ ایکواڈور	یکم جولائی	صبح 6:30
H گروپ	انگلینڈ بمقابلہ جمہوریہ کانگو	یکم جولائی	رات 9:30
I گروپ	بیلجیئم بمقابلہ سینیگال	جولائی 2	صبح 1:30
J گروپ	امریکہ بمقابلہ بوسنیا و ہرزیگووینا	جولائی 2	صبح 5:30
K گروپ	اسپین بمقابلہ آسٹریا	جولائی 3	صبح 12:30
L گروپ	پرتگال بمقابلہ کروشیا	جولائی 3	صبح 4:30
بہترین تیسرے نمبر کی ٹیمیں	سوئٹزرلینڈ بمقابلہ الجزائر	جولائی 3	صبح 8:30
بہترین تیسرے نمبر کی ٹیمیں	آسٹریلیا بمقابلہ مصر	جولائی 3	رات 11:30
بہترین تیسرے نمبر کی ٹیمیں	ارجنٹینا بمقابلہ کیپ ورڈے	جولائی 4	صبح 3:30
بہترین تیسرے نمبر کی ٹیمیں	کولمبیا بمقابلہ گھانا	جولائی 4	صبح 7:00

ویسا کے دو گول، جمہوریہ کانگو کی پہلی ورلڈ کپ فتح

اٹلانٹا، 28 جون (یو این آئی) یوآن ویسا کے دو شاندار گولوں کی بدولت جمہوریہ کانگو (ڈی آر کانگو) نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی پہلی تاریخی فتح حاصل کرتے ہوئے ازبکستان کو 3-1 سے شکست دے کر آخری 32 ٹیموں کے مرحلے میں جگہ بنالی، جہاں اب اس کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ 52 سال بعد ورلڈ کپ میں واپسی کرنے والی کانگو کی ٹیم نے پہلے ہاف میں ایک گول کے خسارے کے باوجود زبردست کم بیک کیا۔ ازبکستان کے کپتان ایلڈور شومورودوف نے دسویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی جو تقریباً ایک گھنٹے تک برقرار رہی۔ دوسرے ہاف میں کانگو نے کھیل کا رخ بدل دیا۔ یوآن ویسا نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کیا، جس کے چند ہی منٹ بعد متبادل کھلاڑی فسنٹن مائیلے نے گول کر کے کانگو کو 2-1 کی برتری دلا دی۔ اضافی وقت کے پہلے ہی منٹ میں ویسا نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول کر کے فتح پر مہر ثبت کر دی۔ یہ کامیابی کانگو کو گروپ کے میں کولمبیا اور پرتگال کے بعد تیسرے نمبر پر لے آئی اور وہ ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچ گئی، جہاں بدھ کو اسی میدان میں اس کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ دوسری جانب اپنے پہلے ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی ازبکستان کی ٹیم مسلسل تیسری شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔

زیزو برگز نے ایسٹ بورن اوپن جیت کر اے ٹی پی کا پہلا ٹائٹل اپنے نام کر لیا

ایسٹ بورن، 28 جون (یو این آئی) بیلجیئم کے زیزو برگز نے بارش سے متاثرہ ایسٹ بورن اوپن کے فائنل میں فرانس کے اوگو ہمبرٹ کو 6-3، 6-4 اور 6-1 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا اے ٹی پی ٹور لیول ٹائٹل جیت لیا۔ 27 سالہ برگز اس کامیابی کے ساتھ اوپن ایرا میں گھاس کے کورٹ پر اے ٹی پی ٹائٹل جیتنے والے پہلے بیلجیئن کھلاڑی بھی بن گئے۔ اس سے قبل وہ دو اے ٹی پی فائنلز میں شکست کھا چکے تھے، تاہم اس بار انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ پہلا سیٹ ہمبرٹ نے بروقت بریک حاصل کرتے ہوئے 6-3 سے جیت لیا، لیکن دوسرے سیٹ میں برگز نے مضبوط سروس اور جارحانہ کھیل کی بدولت حریف کو صرف ایک گیم جیتنے دیا اور سیٹ 6-1 سے اپنے نام کر لیا۔ اس دوران ہمبرٹ نے متعدد غیر ضروری غلطیاں کیں، جن کا برگز نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ فیصلہ کن تیسرے سیٹ میں برگز نے ساتویں گیم میں اہم بریک حاصل کر کے 4-3 کی برتری حاصل کی اور پھر اپنی سروس برقرار رکھتے ہوئے کامیابی سمیٹ لی۔ آخری پوائنٹ پر ہمبرٹ کی شاٹ نیٹ سے ٹکرائی، جس کے ساتھ ہی برگز نے تاریخی فتح مکمل کی اور خوشی سے اپنی ٹیم کے پاس جا پہنچے۔ میچ کے بعد برگز نے کہا کہ نتائج فوری طور پر نہیں مل رہے تھے، لیکن ان کی ٹیم نے مسلسل بہتری پر توجہ دی، جس کا صلہ آج ٹرافی کی صورت میں ملا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں کھلاڑی اب ومبلڈن کے پہلے ہی راؤنڈ میں ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے۔

پہلے کے مقابلے میں اب زیادہ تر نوجوان کھیلوں کو کیریئر کے طور پر اپنا رہے ہیں: نریندر مودی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ پہلے کے مقابلے میں اب ملک میں زیادہ تر نوجوان کھیلوں کو اپنے کیریئر کے طور پر اختیار کر رہے ہیں، جو ملک میں کھیلوں کے فروغ کی مثبت علامت ہے۔

اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 135 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، "میں اکثر کہتا ہوں کہ جو کھیلتا ہے، وہی نکھرتا ہے۔ آج ملک میں ایسے نوجوانوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے جو نہ صرف کھیل رہے ہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو بھی نکھار رہے ہیں۔ پہلے کے مقابلے میں اب کہیں زیادہ نوجوان کھیلوں کو بطور کیریئر اپنا رہے ہیں۔"

انہوں نے کہا کہ انہیں ناگالینڈ کی دو ایسی پہلوں کے بارے میں معلومات ملی ہیں جو نہایت دلچسپ اور حوصلہ افزا ہیں۔ پہلی پہل 'ناگالینڈ بےبی لیگ' ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام سن کر بظاہر لگتا ہے کہ یہ بہت چھوٹے بچوں کی عام سی لیگ ہوگی، لیکن حقیقت میں یہ پانچ سے 12 برس تک کے بچوں کے لیے ایک منفرد فٹبال لیگ ہے، جو ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے، انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دینے اور ان کی شناخت قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

وزیر اعظم نے بتایا کہ اس لیگ کا آغاز ناگالینڈ میں زیادہ سے زیادہ بچوں کو فٹبال سے جوڑنے کے مقصد سے کیا گیا تھا، جس میں پانچ سے 12 برس کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں حصہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیگ اپنے تین برس مکمل کر چکی ہے اور اس کے بچوں کی ذہنی نشوونما اور اعتماد پر نہایت مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ناگالینڈ میں ایک اور قابل ستائش اقدام 'ناگالینڈ ویمن فٹسال لیگ' بھی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ فٹسال کو انڈور فٹبال بھی کہا جاتا ہے، جس میں ہر ٹیم کے صرف پانچ کھلاڑی ہوتے ہیں اور کھیل نسبتاً چھوٹے میدان میں کھیلا جاتا ہے۔ اس وجہ سے کھلاڑیوں کو تیزی سے فیصلے اور اپنی تکنیکی مہارت کا بہتر استعمال کرنا پڑتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ناگالینڈ ویمن فٹسال لیگ ملک کی بیٹیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے ان اقدامات کے لیے ناگالینڈ کے عوام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی پہلیں ملک کے دیگر حصوں کے لیے بھی مشعل راہ ثابت ہوتی ہیں۔

ومبلڈن کا آغاز آج سے

سنر ٹائٹل کے دفاع اور سبالینکا پہلی فتح کی تلاش میں

لندن، 28 جون (نیوز ڈیسک) سال کے تیسرے گرینڈ سلیم ٹینس ٹورنامنٹ ومبلڈن کا باقاعدہ آغاز پیر سے ہوگا، جہاں مردوں کے دفاعی چیمپئن یانک سنر اپنے پانچویں گرینڈ سلیم اعزاز کے حصول کے لیے مہم کا آغاز کریں گے، جبکہ عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا خواتین کے زمرے میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کی کوشش کریں گی۔ دو مرتبہ کے ومبلڈن چیمپئن کارلوس الکاراز کی عدم موجودگی میں اطالوی اسٹار یانک سنر کو اس سال ٹائٹل کا مضبوط ترین امیدوار قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم انہیں شدید گرمی اور گھاس کے کورٹ پر کسی وارم اپ ٹورنامنٹ میں حصہ نہ لینے جیسے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ 24 سالہ سنر جو فرنچ اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں برتری حاصل کرنے کے باوجود شکست کھا گئے تھے، ہیلے اوپن کے پہلے راؤنڈ میں باہر ہو گئے تھے۔ سنر کا کہنا ہے کہ وارم اپ ٹورنامنٹ نہ کھیلنے سے ان پر کسی اضافی دباؤ یا شکوک کا بوجھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر میں ومبلڈن سے پہلے کوئی ٹورنامنٹ کھیلتا اور نتائج توقعات کے مطابق نہیں آتے تو ذہن میں شکوک پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن اگر آپ کوئی ٹورنامنٹ نہ کھیلیں تو آپ پورے اعتماد کے ساتھ کورٹ میں اترتے ہیں۔" خواتین کے مقابلوں میں عالمی نمبر ایک بیلاروس کی آرینا سبالینکا اپنا پہلا ومبلڈن اور رواں سال کا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کے لیے میدان میں اتریں گی۔ اگرچہ وہ 2024 کے آخر سے عالمی درجہ بندی میں سرفہرست ہیں، لیکن گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران صرف ایک گرینڈ سلیم ٹائٹل اپنے نام کر سکی ہیں، حالانکہ اس عرصے میں وہ چار گرینڈ سلیم فائنلز کھیل چکی تھیں۔

اپنے شائقین کے سامنے کھیلنا میرے لیے خاص لمحہ ہوگا / پی وی سندھو

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) نئی دہلی میں منعقد ہونے والی بی ڈبلیو ایف عالمی بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026 کے آغاز میں 50 دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس موقع پر بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) نے اتوار کو چیمپئن شپ کی باضابطہ کاؤنٹ ڈاؤن مہم کا آغاز کر دیا۔ 17 سے 23 اگست تک اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والی اس عالمی چیمپئن شپ میں 55 سے زائد ممالک کے تقریباً 800 کھلاڑی، ٹیم آفیشلز، سپورٹ اسٹاف، تکنیکی حکام اور میڈیا نمائندے شرکت کریں گے۔ 17 برس بعد یہ ایونٹ دوبارہ ہندوستان لوٹ رہا ہے، جبکہ قومی دارالحکومت نئی دہلی پہلی مرتبہ اس عالمی مقابلے کی میزبانی کرے گا۔ چیمپئن شپ کے 30 ویں ایڈیشن میں مردوں کے سنگلز، خواتین کے سنگلز، مردوں کے ڈبلز، خواتین کے ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز سمیت پانچوں زمروں میں دنیا کے بہترین کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ہندوستان اس ایونٹ کی میزبانی ایسے وقت میں کر رہا ہے جب اس نے عالمی بیڈمنٹن میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ 2011 سے اب تک ہونے والی ہر عالمی چیمپئن شپ میں ہندوستان نے کم از کم ایک تمغہ ضرور جیتا ہے اور مسلسل 11 ایڈیشنز میں مجموعی طور پر 14 تمغے اپنے نام کیے ہیں۔ اس تسلسل کا ریکارڈ صرف چین کے پاس بھی موجود ہے۔ دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ اور عالمی چیمپئن شپ میں پانچ تمغے جیتنے والی پی وی سندھو نے اپنے ہوم گراؤنڈ پر عالمی چیمپئن شپ کھیلنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے کیریئر کے یادگار ترین لمحات میں سے ایک ہوگا۔ 2019 میں سوئٹزرلینڈ کے شہر باسل میں جیتا گیا ان کا تاریخی طلائی تمغہ ہندوستان کی عالمی چیمپئن شپ کی تاریخ کا اہم ترین باب سمجھا جاتا ہے۔ سندھو نے کہا "ورلڈ چیمپئن شپ ہمیشہ میرے کیریئر کے سب سے خاص ٹورنامنٹس میں شامل رہی ہے۔

بیلجیئم ہاکی پرو لیگ چیمپئن بنا

لاس اینجلس 2028 اولمپکس کیلئے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بنی

ایمسٹرڈیم، 28 جون (یو این آئی) لاس اینجلس 2028 اولمپک گیمز کی عالمی دوڑ میں میزبان امریکہ کے بعد بیلجیئم کی ریڈ لائنز کوالیفائی کرنے والی پہلی مردوں کی ٹیم بن گئی ہے۔ ہالینڈ کے خلاف ایک انتہائی اہم اور بڑے مقابلے میں شاندار فتح حاصل کرنے کے بعد، بیلجیئم کی مینز ہاکی ٹیم نے ایک میچ باقی رہتے ہوئے ہی ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 26-2025 کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ 2021 کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب بیلجیئم کی ٹیم نے اس باوقار پوڈیم پر پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ اولمپک کوالیفیکیشن کے موجودہ قوانین کے مطابق، 26-2025 اور 27-2026 کے سیزن میں ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ جیتنے والی چیمپئن ٹیموں کو لاس اینجلس 2028 اولمپکس کا براہ راست ٹکٹ دیا جاتا ہے۔ ہفتے کی رات اس چیمپئن شپ کو اپنے نام کرکے ریڈ لائنز نے عالمی کھیلوں کے اس سب سے بڑے میلے کے آغاز سے تقریباً دو سال پہلے ہی لاس اینجلس میں اپنی موجودگی کو یقینی بنا لیا ہے۔ اس سیزن میں بیلجیئم کی شاندار کامیابی ان کے تجربہ کار اسکواڈ کی بہترین حکمت عملی اور گہرائی کو ظاہر کرتی ہے۔ متعدد براعظموں میں ایک انتہائی مصروف اور تھکا دینے والے بین الاقوامی شیڈول کے باوجود، ٹیم نے اپنے بہترین وقار اور جارحانہ کھیل کے شاندار امتزاج سے حریف ٹیموں کو بے بس کر دیا۔ جہاں انگلینڈ، آسٹریلیا اور ہالینڈ جیسی دیگر مضبوط ٹیمیں سیزن کے دوران اہم پوائنٹس کھوتی رہیں، وہیں بیلجیئم نے پورے سیزن میں ناقابل یقین تسلسل کا مظاہرہ کیا اور پورے ٹورنامنٹ میں صرف ایک میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیمی فائنل کی امیدیں برقرار رکھیں

لندن، 28 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے کے اہم میچ میں بنگلہ دیش کو چار وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی کی اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔ تاہم اب اس کی قسمت آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان ہونے والے میچ کے نتیجے پر منحصر ہوگی۔ بنگلہ دیش نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 117 رنز بنائے۔ جواب میں جنوبی افریقہ نے 19.2 اوورز میں چھ وکٹوں پر 118 رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ جنوبی افریقہ نے اپنی ذمہ داری تو پوری کر دی، لیکن سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اب اسے آسٹریلیا کی ہندوستان کے خلاف کامیابی کا انتظار کرنا ہوگا۔ 118 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کو ابتدا ہی میں بڑا دھچکا لگا جب معروفہ اختر نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر شاندار ان سوئنگر کے ذریعے لورا وولوارڈٹ کو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد اینیری ڈرکسن نے 45 اور تزمین برٹس نے 20 رنز بنا کر دوسری وکٹ کے لیے 52 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ تاہم بنگلہ دیشی بولرز نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کرتے ہوئے جنوبی افریقی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ مڈل آرڈر میں کیپ نے 16 اور نادین ڈی کلرک نے 15 رنز کی مفید اننگز کھیلیں۔ آخرکار کلوئی ٹرائیون نے میچ ختم ہونے سے چار گیندیں قبل فاتحانہ رنز بنا کر جنوبی افریقہ کو کامیابی دلا دی۔ ماریزان کیپ کو شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ انہوں نے چار اوورز میں صرف نو رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی، جبکہ بیٹنگ میں بھی 16 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔

'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل' کے 79 ویں ایڈیشن میں 800 سے زائد افراد کی شرکت

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر کی قیادت میں جاری فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت منعقد ہونے والے 'فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل' کے 79 ویں ایڈیشن میں اتوار کی صبح 800 سے زائد افراد نے شرکت کی اور 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت منشیات سے پاک ہندوستان کی تعمیر کا عہد کیا۔ اس موقع پر پانچ کلومیٹر طویل سائیکل ریلی پروگرام کی نمایاں سرگرمی رہی، جس میں شرکاء نے اجتماعی طور پر سائیکل چلا کر یہ پیغام دیا کہ کھیل اور جسمانی سرگرمیاں نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے اور منشیات سے دور رکھنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ صبح ساڑھے پانچ بجے سے ہی اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے شیاما پرساد مکھرجی سوئمنگ کمپلیکس میں واقع کیمپس میں شرکاء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کے دوران بچوں، نوجوانوں، بزرگوں، سائیکل سواروں اور فٹنس کے شوقین افراد نے ایک ساتھ کھڑے ہو کر نشہ مکت بھارت کا عہد دہرایا اور صحت مند، منشیات سے پاک زندگی گزارنے کے ساتھ ڈرگ فری ہندوستان کی تعمیر کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران فٹنس چیلنج اور فٹ انڈیا کی سفیر کرن جھلّر کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فٹنس کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فٹ انڈیا سنڈیز آن سائیکل ہمیشہ صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کا پیغام دیتا آیا ہے، اس لیے ہر شخص کو اچھی صحت کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنانا چاہیے اور فٹنس کا یہ پیغام ہر خاندان تک پہنچانا چاہیے۔

سُمت ناگل نے رومانیہ میں اے ٹی پی چیلنجر خطاب جیت کر دو سال کا انتظار ختم کر دیا

تارگو موریش (رومانیہ)، 28 جون (یو این آئی) ہندوستان کے ٹینس کھلاڑی سُمت ناگل نے ہفتہ کو رومانیہ میں کھیلے گئے تارگو موریش 2026 کے فائنل میں فرانس کے فیلکس بالشا کو سیدھے سیٹوں میں 6-3، 7-5 سے شکست دے کر اپنے کیریئر کا ساتواں اے ٹی پی چیلنجر خطاب جیت لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے دو سال سے جاری ٹائٹل کا انتظار بھی ختم کر دیا۔ جون 2024 میں ہیلبرون نیکر کپ جیتنے کے بعد یہ سُمت ناگل کا پہلا ٹائٹل ہے، جبکہ کلے کورٹ پر یہ ان کے کیریئر کا پانچواں خطاب بھی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل تک کے سفر میں اپنے سے بہتر عالمی رینکنگ رکھنے والے چار کھلاڑیوں کو شکست دی، جن میں تین سیڈ یافتہ کھلاڑی بھی شامل تھے۔ ان میں سے تین فتوحات انہوں نے پہلا سیٹ ہارنے کے باوجود حاصل کیں۔ عالمی درجہ بندی میں 285 ویں نمبر پر موجود 28 سالہ سُمت ناگل نے پہلے راؤنڈ میں لبنان کے 269 ویں رینکنگ کے حامل ہیٹجین حسن کو 6-4، 3-6، 7-5 سے شکست دے کر مہم کا آغاز کیا۔ دوسرے راؤنڈ میں انہوں نے پہلا سیٹ گنوانے کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے کروشیا کے دوسرے سیڈ دوجے ایجو کو 4-6، 6-1، 6-4 سے ہرایا۔ کوارٹر فائنل میں بھی ناگل نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے ساتویں سیڈ فرانکو اگامینونے کو 4-6، 7-5، 6-3 سے شکست دی۔ اس کے بعد سیمی فائنل میں انہوں نے اٹلی کے پانچویں سیڈ اور وگیلین ہیرز کو 3-6، 6-1، 6-4 سے زیر کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ دوسری جانب کوالیفائنگ مرحلے سے آگے آنے والے فیلکس بالشا نے فائنل تک رسائی کے دوران ٹاپ سیڈ لاطر مولر اور تیسرے سیڈ آندرے ٹیپیڈک کو شکست دے کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ فائنل میں سُمت ناگل نے پُراعتماد کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کر کے ٹرافی اپنے نام کرلی۔

ولادیمیر پیٹکوویچ نے آسٹریلیا اور الجیریا کے درمیان میچ فکسنگ کی افواہوں کو مسترد کر دیا

کنساس سٹی (امریکہ)، 28 جون (یو این آئی) الجیریا کے ہیڈ کوچ ولادیمیر پیٹکوویچ نے آسٹریلیا کے خلاف 3-3 سے ڈرا ہونے والے میچ کے بعد اپنی ٹیم کے شاندار جذبے اور کارکردگی کی تعریف کی ہے۔ اس سنسنی خیز ڈرا کی بدولت دونوں ٹیموں نے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے، جبکہ پیٹکوویچ نے میچ سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیان ملی بھگت (فکسنگ) کے حوالے سے گردش کرنے والی افواہوں کو بھی یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اس میچ کے ڈرا ہونے کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایران تیسرے نمبر پر آنے والی تمام ٹیموں کی رینکنگ میں نویں نمبر پر رہا اور ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیٹکوویچ نے کہا، "میرے خیال میں یہ میچ تھوڑا پاگل پن سے بھرپور تھا۔ اس نے ہر ایک کے صبر اور برداشت کی حدوں کو پار کر دیا تھا۔"

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام مقامی سپورٹس کی فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" نے کھیل سے متعلق خبروں کے لئے ایک مخصوص کالم قائم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی خبریں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے اپنے علاقے کی خبریں اور کھیل کی تصاویر ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ای میل پر یا دفتر سرینگر ٹائمز میں بھیج سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) ...

(۲) ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

ہندوستان اے اور سری لنکا اے کے درمیان ٹیسٹ ڈرا پر ختم

گال، 28 جون (یو این آئی) ہندوستان اے اور سری لنکا اے کے درمیان کھیلا گیا چار روزہ غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ اتوار کو بغیر کسی نتیجے کے ڈرا پر ختم ہو گیا۔ ہندوستان اے نے اپنی پہلی اننگز چھ وکٹوں کے نقصان پر 452 رنز بنا کر ڈکلیئر کی۔ اس کے بعد سری لنکا اے کی ٹیم 330 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی، جس سے ہندوستان اے کو 122 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ دوسری اننگز میں ہندوستان اے نے آٹھ وکٹوں پر 189 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی اور سری لنکا اے کو جیت کے لیے 312 رنز کا ہدف دیا۔

ہدف کے تعاقب میں سری لنکا اے نے دو وکٹوں کے نقصان پر 70 رنز بنائے تھے کہ مقررہ وقت ختم ہونے پر میچ ڈرا قرار دے دیا گیا۔ ہندوستان اے کی دوسری اننگز میں دیودت پڈیکل نے 101 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے 67 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ آیوش پانڈے نے 38 اور ہرش دوبے نے 29 رنز کا تعاون دیا۔ سری لنکا اے کی جانب سے دلم سودھیرا نے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 49 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا چار روزہ غیر سرکاری ٹیسٹ بھی اسی میدان پر 2 جولائی سے کھیلا جائے گا۔

اسٹیو کلارک نے اسکاٹ لینڈ کی کوچنگ چھوڑنے کا اعلان کر دیا

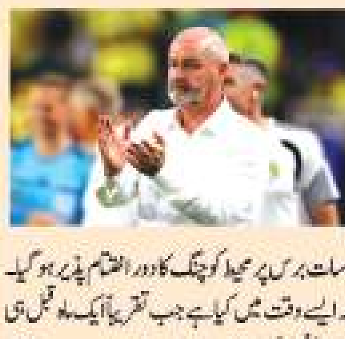

لندن، 28 جون (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ کے ہیڈ کوچ اسٹیو کلارک نے فیفا ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے سے ٹیم کے باہر ہونے کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا، جس کے ساتھ ان کا سات برس پر محیط کوچنگ کا دور اختتام پذیر ہو گیا۔ 62 سالہ اسٹیو کلارک نے یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا ہے جب تقریباً ایک ماہ قبل ہی انہوں نے اسکاٹ لینڈ فٹبال ایسوسی ایشن کے ساتھ چار سالہ نئے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اسکاٹ لینڈ نے ورلڈ کپ مہم کا آغاز ہیٹی کے خلاف 1-0 کی فتح سے کیا تھا، تاہم اس کے بعد اسے مراکش کے ہاتھوں 1-0 اور برازیل کے خلاف 3-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم گروپ سی میں تین پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی اور بہترین آٹھ تیسرے نمبر کی ٹیموں میں جگہ نہ بنا سکی، جس کے باعث ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل نہ کر سکی۔ اپنے الوداعی بیان میں کلارک نے کہا،

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781